روحانی ماہنامہ
آئینہ قسمت
آفاقی معلومات کا علمبردار

جنوری ۲۰۱۲

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید انتظار حسین شاہ زنجانی

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®

جلد نمبر 64 JANUARY 2012 شمارہ نمبر 10

جانشین خاندان زنجانیہ عالیہ
شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی



قیمت 60 روپے
سالانہ چندہ 650 روپے
لائف ممبر شپ 7500 روپے
لائف ممبر شپ 800 ڈالر
For 12 Years

بیرون ممالک سالانہ چندہ
مڈل ایسٹ 6000 روپے
انڈیا ایران سری لنکا 6000 روپے
یورپ فار ایسٹ 7000 روپے
امریکہ کینیڈا آسٹریلیا 8000 روپے



کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II لاہور
فون: 042-35752277, 35872277 فیکس: 042-35755253
موبائل: 0300-9483758

کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی 74200
فون: 021-32217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا



حمد

قمر زیدی

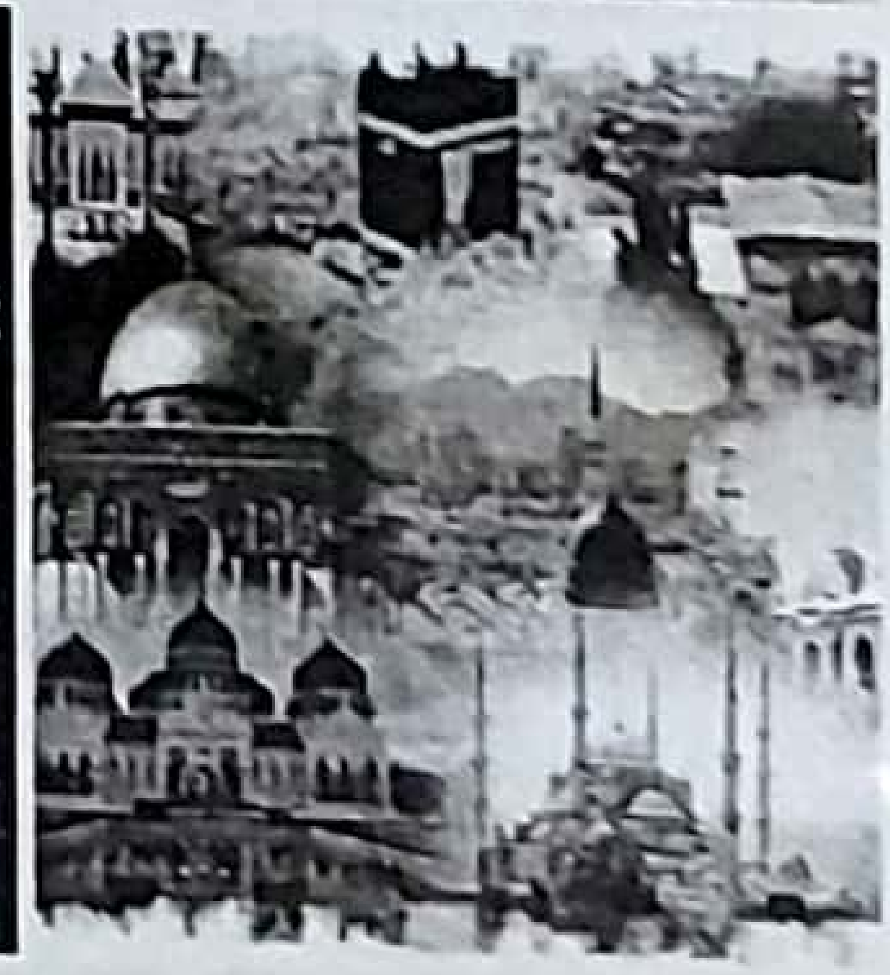
شایانِ شان تری کر سکیں بیاں
اتنی مجال معنی و الفاظ میں کہاں
میں بندہ فقیر و گنہگار اور تو
غفار و پروردگار و مددگار و مہرباں
پروردگار قادر مطلق ہے تیرا نام
اک حرفِ کن سے تو نے بنائے ہیں دو جہاں
یکتا ہے تیری ذات، دوامی تری صفات
قلب بشر میں ہے جو ہے تجھ پر عیاں
اندازہ و خیال و قیاس و گمان سے دور
تو ہر فضائے غیب و یقین میں ہے ضوفشاں
سوچوں تو اردگرد دیکھوں تو آس پاس
محسوس گر کروں تو دل و جان میں ہے نہاں
مالک تری ثنا ہے مرکزِ خیال
ہوتا ہے ہر کرن سے مرے فن کی تو عیاں



نعت

عابدہ کرامت

ترے جلوے روایت کر رہی ہوں
قلم سے میں عبادت کر رہی ہوں
نہ ہوتا تو، تو میری کیا حقیقت
سو اپنی بھی حفاظت کر رہی ہوں
ہے تیرے ذکر سے ہی ذکر میرا
یوں اپنے کو عبارت کر رہی ہوں
قلم اور روشنائی پاک کر کے
طہارت ہی طہارت کر رہی ہوں
کہ تیری فکر کو تحریر کر کے
میں کاغذ پر عنایت کر رہی ہوں
ترے جلوہ کو ہر ذرہ میں پا کر
میں آنکھوں پر کتابت کر رہی ہوں
صفیں باندھے کھڑے ہیں حرف سارے
فقط میں تو امامت کر رہی ہوں



منقبت

علامہ حسن رضا غدیری

حاصل ہے اس کو سید سجادؑ کی دعا
زہراؑ کا غمگسار ہے ماتم حسینؑ کا
جاری رہے گا حشر تلک اس کا سلسلہ
زینبؑ کی یادگار ہے ماتم حسینؑ کا
شیوہ ہے یہ انہی کا جو عزت پسند ہیں
عزت کا پاسدار ہے ماتم حسینؑ کا

شامل ہے اس میں نصرتِ اسلام کا شعور
اسلام کا شعار ہے ماتم حسینؑ کا
انسانیت کے درد کا درماں یہی تو ہے
انسان کا وقار ہے ماتم حسینؑ کا
عادت ہے یہ انہیں کہ جو فطرت شناس ہیں
فطرت کا اعتبار ہے ماتم حسینؑ کا



دین تو اسلام ہے

از انتخاب: تنویر عصری، (راولپنڈی)

از تحریر: حکیم مولوی سید سرفراز حسین (مرحوم)

عقل و خرد کی معراج خالق حقیقی کی معرفت پر مبنی ہے تاہم اہل عقل کسی نہ کسی طور سے تصور خالق مطلق رکھتے ہیں اور اس اعتبار سے لوازمات خالق اپنے اپنے طور سے قرار دیتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ تصور خالق میں تو سب مشترک ہیں مگر معرفت خالق میں مختلف ہیں۔ کوئی توحید خالص کا پرستار ہے تو دوسرا توحید فی التثلیث کا قائل ہے۔ لیکن تصور خالق اور عقیدۂ توحید میں اتفاق محض ہے اس لیے تصور خالق مابہ النزاع نہیں ہے بلکہ معرفت متنازعہ ہے۔ سو ہر مدعی مذہب کسی نہ کسی صورت میں تصور خالق رکھتا ہے۔

اس طرح تصور نبوت و رسالت اور پیغمبر و رہبر پر ہر کوئی مذہب اپنے ایمان کی بنیاد رکھتا ہے۔ اب دعوت نبوت وغیرہ باعث اختلاف نہیں ہے بلکہ حیثیت نبوت میں مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ہر مدعی مذہب ایک تصور رہبر رکھتا ہے۔ جس کے لیے دعوت نہیں دی جا سکتی مگر حقیقت نبوت زیر بحث لائے جا سکتے ہیں۔

نظام نیابت و خلافت اور تبلیغ شریعت و تشہیر نبوت کے ماننے والے بھی مدعی مذہب ہیں۔ گویا کہ اصلیت و حقیقت کو تو سب مانتے ہیں لیکن حیثیت و صورت نظام نیابت میں الگ الگ ہیں۔ اب دعوت تقابل تو دی جا سکتی ہے مگر اصلیت سے انکار کسی کو نہیں ہے۔

قانونِ شریعت اور الہامی کتاب سے وابستگی ہر مدعی مذہب رکھتا ہے اس کے لیے بھی تقابلی دعوت تو ممکن ہے مگر بنیادی ضرورت کے لیے بحث نہیں ہو سکتے اس کے لیے پہلے ہی سے اوامر و نواہی کے مجموعہ کو اپنائے ہوئے ہیں۔

کسی نہ کسی نظام سلطنت و حکومت اور قانون و امارت و شہنشاہیت سے کسی کو بھی فرار نہیں رہا ہے۔ سوا اپنے کسی بھی نظام کو پیش کرنا حقیقتاً دعوت تقابل محض ہے کیونکہ ہر کوئی کسی بھی نظام مملکت کے تابع ضرور ہے۔ اس لیے ضرورت نظام حکومت پر زور نہیں دیا جا سکتا۔ البتہ اپنے اپنے نظام کی خوبیاں تقابلی طور پر پیش کی جا سکتی ہیں۔

بلاشبہ اسلام نظام الٰہی ہے اس میں تصور خالق ہے، تصور رسالت ہے، تصور عدالت ہے، تصور نیابت ہے، تصور کتاب شریعت ہے۔ لیکن ہر نظام مذاہب اور نظام معاشرت اور نظام حکومت اس قسم اور اسی سے ملتے جلتے تصورات پر مبنی ہے۔ اب اگر اسلامی نظامت الٰہیہ کو دنیا کے سامنے پیش کیا جائے تو دنیا والے اپنے کسی نہ کسی نظام کو اس کے مقابل لا کر معرضِ بحث تمحیص میں لاتے ہیں جو بجائے خود تقابل و ترجیح کے مبحث کے لیے میدان وسیع کر دیتا ہے جس سے حتمی نتیجہ نکالنا کڑی آزمائش ہے۔ مزید برآں ہر کوئی اپنے اپنے مسلک اور مذہب کے تقابل کے لیے آمادہ نہیں ہو پاتا اور اپنے ہی نظام مذہب کو ہی بہتر اور انسب گردانتا ہے۔ ایسے میں اسلام کے اصل و اصول کے مقابل جب دیگر مدعیانِ مذہب اپنے اپنے بنیادی و اساسی امور زیر بحث لے آتے ہیں تو خلجانِ فکری اور انتشار ذہنی کم ہونے کے بجائے بڑھتا ہے اور لوگ حقیقی اسلام کے بارے میں کوئی بھی فیصلہ نہیں کر پاتے۔ یوں حقائق اوجھل ہو کر رہ جاتے ہیں۔

اسلام چونکہ نظام عدالت اور نظام انسانیت ہے، اس لیے انسانیت کی بہبود اور وحدانیت کی خاطر اصول و قانون یعنی Theory کے ساتھ ساتھ عملی نمونے Practical بھی پیش کر دیے جو توحید و عدالت، رسالت و نیابت، کتاب شریعت، عقیدۂ قیامت سے ماوراء خالصتاً انسانیت کی بنیاد وہ ہے مظلومیت۔ اس کا عملی مظاہرہ کربلا کے ریگ زار میں حضرت امام حسین علیہ السلام نے پیش کر کے مینار ہدایت قائم فرما دیا۔ یہ مذہب و ملت اور کسی نظام شریعت کے تابع نہیں ہے۔ بلکہ اس کی بنیاد انسانیت پر ہے جس کو پیش کر کے انسانیت سے خراجِ عقیدت حاصل ہوتی ہے، یوں پیغام محبت کو جلا ملتی ہے۔

کیونکہ جتنے بھی ہادیانِ دین آئے، اُن کو ان کے مخالف قتل کرتے رہے لیکن حضرت امام حسین علیہ السلام ایک ایسی ہستی تاریخ انسانیت میں مثالی ہے جن کو اپنوں نے بے جرم و خطا تہ تیغ کر دیا اور امام عالی مقام علیہ السلام کی حقانیت و صداقت نے اسلام کو عالمگیر بنا دیا۔ واللہ اے حسینؑ کارے کردی۔



سفرنامہ شاہ زنجانی حجازِ مقدس / امریکہ

کعبہ چل کر واشنگٹن ڈی سی، کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد تو آ نہیں سکتا

از قلم: شاہ زنجانی

علی الصبح ہم سب اُٹھ گئے، نماز فجر ادا کی اور ناشتہ کرتے ہی میں اور اہلیہ ہمراہ مسٹر اینڈ مسز طارق پاکستان ایمبیسی واشنگٹن ڈی سی روانہ ہوئے۔ لیز برگ سے ایمبیسی کا سفر تقریباً ایک گھنٹہ کی ڈرائیو تھی۔ راستے میں ہمیں انجینئر عقیل بھائی مل گئے۔ جو واشنگٹن ڈی سی جانے والی سڑکوں کی وسعت کی ڈیوٹی پر تھے۔ امریکہ دارالخلافہ کو متعدد آنے والی سڑکوں، پلوں کی تعمیر و وسعت کا سلسلہ جاری نہ صرف بلکہ ڈیولس واشنگٹن ڈی سی انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے دارالخلافہ تک آسان رسائی کے لیے ان دنوں ریلوے لائن کو بھی وسعت دی جا رہی ہے۔ جبکہ پاکستان میں ان دنوں ریلوے نظر بد کا شکار ہے۔ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد یہ ریل سڑک کے عین درمیان چلا کرے گی۔ بلاشبہ امریکہ کی ترقی کا ایک راز اس کا انفراسٹرکچر ہے جس نے ٹاؤن (ویلیج) کو شہروں سے ملا رکھا ہے۔ عقیل بھائی شارٹ لیو لے کر ہمارے ساتھ ہی پاکستان ایمبیسی ہمیں گائیڈ کرنے کے لیے آ گئے۔ واشنگٹن ڈی سی کا یہ سارا علاقہ غیر ملکی سفارت خانوں سے بھرا ہوا تھا۔ جبکہ پاکستانی دارالخلافہ اسلام آباد جگہ جگہ بیریئر کی بجائے بھی راستے سب کے لیے کھلے ہوئے تھے۔ پاکستان ایمبیسی کے سامنے روڈ کراس کر کے اسرائیل کی ایمبیسی اور اسرائیل کا جھنڈا لہرا رہا تھا۔ ایمبیسی پہنچنے پر بہ آسانی مسٹر اینڈ مسز طارق کو اپنے بمعہ بیٹا حسن طارق کے پاکستانی نئے پاسپورٹ مل گئے اور فارم پُر کر کے ویزا فیس کے ساتھ بقایا دو امریکن نژاد پاکستانی بچوں کے پاسپورٹ پر پاکستان آنے کے لیے ویزا اپلائی کیا۔ یہاں ایک امریکن پاکستان آنے کے لیے ویزا طلب کر رہا تھا۔ جسے ایمبیسی والوں نے انکار کر دیا اور ہمیں بعد از دوپہر پاسپورٹ لینے کے لیے بلایا گیا۔ ایمبیسی میں سربراہ میڈم بشریٰ صاحبہ سے ملاقات ہوئی جو یہاں خدمات انجام دیتی ہیں۔ اتفاق سے وہ عقیل بھائی کی جاننے والی تھیں، انہوں نے میرا اُن سے تعارف کرایا تو انہوں نے ہمیں اور بھی شفقت سے ڈیل کیا۔

> **کاش ہمارے عدلیہ کے ہیرو چیف جسٹس آف پاکستان افتخار احمد چوہدری صاحب کو کبھی یہ خیال آ جائے اور وہ قوم سے ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کی اپیل کر دیں**

ہمارے پاس دو گھنٹے تھے اور بھوک سخت لگ رہی تھی۔ طارق بھائی ہمیں پاکستانی ریسٹورنٹ "راوی کباب" لے گئے جو ان کے ایک پاکستانی دوست حاجی محمد افضل صاحب کا ہے۔ اگرچہ وہ اس وقت خود یہاں نہ تھے، تاہم ان کے ورکرز نے آرڈر پر ہمیں لذیذ قسم کی چکن کڑاہی گوشت، مختلف سبزیاں، دال، دہی، سلاد، گرم گرم روٹیاں، کولڈ ڈرنک کے بعد دودھ پتی چائے سے تواضع کی۔ فطرتی بات ہے کہ بھوک کے وقت کھانا کھانے کا کچھ زیادہ ہی لطف آتا ہے۔ بعد از بل آنے پر معلوم ہوا کہ ہم سے نصف سے بھی کم بل لیا گیا ہے، تقریباً دو گھنٹے گزر چکے تھے۔ ہم واپس ایمبیسی پہنچے تو ہمیں دونوں بچوں کے امریکن پاسپورٹ پر پانچ پانچ سال کا ویزا لگا مل گیا۔ اب ہماری اگلی منزل سعودی ایمبیسی تھی۔ ہم سب ساتوں پاسپورٹ کے ساتھ سعودی ایمبیسی پہنچے تو اندازہ ہوا کہ ایک غریب ملک پاکستان اور ایک امیر ملک سعودی کی ایمبیسی میں کیا فرق ہے۔ سیکیورٹی چیک کے بعد ہم نے جو فارم ٹرانزٹ ویزا سعودی کے لیے پُر کر رکھے تھے، لے کر کاؤنٹر پر پہنچے تو ایک ایسے عربی کلرک سے واسطہ پڑا اس نے با آسانی کہہ دیا وقت ختم ہونے والا ہے، آپ کل آ جائیں۔ اسے بتایا کہ ہم کافی دور سے آئے ہیں تو بمشکل وہ فارم پاسپورٹ لینے پر رضامند ہو گیا۔ نصف گھنٹہ کی پڑتال کے بعد اس نے تین انکشاف کیے۔ (1) آپ نے فارم غلط پُر کیے ہیں۔ ہماری ویب سائٹ پر جا کر فلاں فارم پُر کریں۔ (2) فلاں ٹریول ایجنٹ کے پاس جا کر دس ڈالر فیس رجسٹریشن جمع کرائیں۔ (3) مسٹر اینڈ مسز طارق اپنا نکاح نامہ اُردو، انگلش بھی ساتھ لائیں۔ ان انکشافات کے بعد یقیناً واپس گھر کا سفر ہوا۔ گھر پہنچے تو شام ہو چکی تھی۔ فریش اَپ ہو کر طارق صاحب اور بنت طارق انٹرنیٹ سے پرنٹ نکال کر فارم بھرنے شروع ہو گئے۔ مسز طارق نے سب کے لیے ڈنر تیار کرنا شروع کیا۔ تقریباً رات 9/10 بجے فارمز کی فلنگ اور کھانا کھا کر طارق صاحب اپنا نکاح



نامہ تلاش کرنے اور میں جادو TV پر پاکستانی اپنا چینل پر شہزادہ سید مصور علی زنجانی کا پروگرام "تمہارے ستارے" دیکھنے لگ گیا۔

اگلی صبح طارق بھائی اکیلے ہی ہم سب کے پاسپورٹ لے کر سعودی ایمبیسی روانہ ہو گئے۔ تقریباً دو بجے دوپہر ان کا فون آیا کہ سب ویزا کے لیے ضروری مراحل طے کر کے ساتوں پاسپورٹ جمع کرا دیے ہیں اور کل سعودی ویزا لگا پاسپورٹ مل جائیں گے اور ایک بات انہوں نے آخر میں نہایت دلچسپ بتائی کہ آپ اور آپ کی مسز کے پاسپورٹ ایمبیسی والے جمع نہیں کر رہے تھے کہ ان کا بھی نکاح نامہ لائیں۔ ویزا افسران کو بتایا کہ میرے بھائی وزٹ ویزا پر پاکستان سے خاص طور پر سعودی ایئر لائن سے اس لیے آئے ہیں کہ واپسی پر عمرہ کریں اور ان کی مسز کے پاسپورٹ پر W/O کی جگہ اُن کے شوہر کا نام لکھا ہے۔ دونوں پاسپورٹ کی موجودگی میں نکاح نامہ کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی اچھے موڈ میں ویزا آفیسر نے بات مان لی، ورنہ ہم امریکہ بیٹھ کر 28/29 سال پہلے ہوا نکاح نامہ کہاں سے لاتے اور اگر مل بھی جاتا تو اس نکاح نامہ کے تراجم انگلش یا عربی میں کروانے پڑتے۔ بہر حال امریکہ سے ویزا کے حصول کے خواہاں بہن بھائی یہ بات بھی ذہن میں بٹھا لیں کہ ایمبیسی والے آپ سے کاغذات کے نام پر وہ کچھ مانگ سکتے ہیں جو فوری آپ کے لیے ممکن ہی نہ ہو۔ خیر ہمیں اللہ کے گھر سے بلاوا تھا اور اسی جذبہ یقین کے ساتھ ہمیں ویزے مل گئے۔ اب یکے بعد دیگرے آئندہ چار پانچ پروگرام آنے والے دنوں میں مسلسل تھے۔ سب سے ضروری سعودی ایمبیسی سے پاسپورٹ لینے دونوں بچوں کے سکول کے فنکشن شادی میں شرکت، اُدھر میری لینڈ بالٹی مور سے مسٹر اینڈ مسز واحد کا فون آ گیا کہ آپ کل پرسوں ہمارے ہاں بالٹی مور تشریف لائیں۔ کچھ فیملیز آپ سے ملنے کی خواہش مند ہیں۔ میں نے سبھی پروگراموں کو حالات پر چھوڑ دیا کہ ترتیب خود ہی بن پائے گی۔ اگلے دن پاسپورٹ لینے سعودی ایمبیسی پہنچے تو انہوں نے پھر آئندہ روز آنے کا کہا، ہم کیا کرتے۔ اگر آپ نے عمرہ یا حج کرنا ہے تو پھر سعودی بھائیوں کے نخرے بھی برداشت کریں۔ کعبہ چل کر واشنگٹن ڈی سی، کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد تو آ نہیں سکتا۔ جس نے بھی کعبہ کی زیارت کرنی ہے، اسے پھر سفر سعودی سے پہلے بھی سفری مراحل کے لیے بھی ذہنی طور سے تیار ہو جانا چاہیے۔ معلوم ہوا کہ بے بی نمرہ طارق کے ایلیمنٹری سکول کا فنکشن دو دن بعد ہے۔ اگلی صبح سعودی ایمبیسی سے انجام کار ساتوں پاسپورٹ تین دن کا ویزا لگا مل گئے۔ جبکہ ہمارا قیام ٹرانزٹ 24 گھنٹے سے بھی کم تھا۔ یہ لمحہ روحانی خوشی سے کم نہ تھا کہ اس یقین کے ساتھ ہی ہوسٹن، نیو یارک، نیو جرسی، لانگ آئی لینڈ اور بالٹی مور جایا جا سکتا تھا کہ واپسی سفر کے ہم سب کے سفری دستاویزات مکمل ہو جائیں۔ اس دوران اندرونِ ملک امریکہ، کینیڈا سے احباب کے ساتھ ٹیلی فونک رابطے بڑھنے لگے، جن جن احباب کو ایک دوسرے سے معلوم ہوتا وہ فون ضرور کرتے۔ خصوصاً ہر وہ پاکستانی بہن بھائی جس سے ملاقات ہوئی یا فون پر بات ہوئی اسے وطن عزیز پاکستان کے لیے فکر مند اور دعا کرتے پایا۔ بے شک وطن کی مٹی کی خوشبو تارکین وطن کی روح میں رچی بسی دیکھی۔

16 جون بے بی نمرہ کے ایلیمنٹری سکول کا سالانہ فنکشن ڈے آ گیا۔ صبح سے ہی گھر میں ہنگامہ تھا۔ نماز کی ادائیگی، ناشتہ سے فارغ ہوتے ہی ہم سکول کے لیے روانہ ہوئے۔ بے بی نمرہ اپنی سکول بس پر پہلے ہی جا چکی تھی۔ یہاں میں نے سبھی امریکن سکول بسوں کو یکساں پیلے رنگ میں دیکھا اور ایک انفرادیت دیکھی کہ سڑک پر جب سکول بس کسی بچے کو لینے یا اُتارنے کے لیے رُکتی ہے، سرخ Stop سائن کا بورڈ بس کی کھڑکی سے باہر نکل آتا ہے۔ پیچھے سے آنے والی تمام ٹریفک رُک جاتی ہے، جب تک بس روانہ نہ ہو، ٹریفک رُکی رہتی ہے۔ امریکہ میں اگرچہ روٹ ٹریفک قوانین ہر ملک کی طرح موجود ہیں مگر یہاں ہر ڈرائیور ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کرتا ہے اور یہ پابندی کا عمل 24 گھنٹے جاری رہتا ہے۔ کاش ہمارے ملک کے ڈرائیور بھی اس پابندی کے لیے پابند ہو جائیں۔ کسی بھی ملک کی چلتی ٹریفک سے اس ملک کے قوانین، رہن سہن کا تجربہ با آسانی کیا جا سکتا ہے۔ ہر قوم اپنے ہیروز کی آواز پر لبیک کہتی ہے۔ کاش ہمارے عدلیہ کے ہیرو چیف جسٹس آف پاکستان افتخار احمد چوہدری صاحب کو بھی یہ خیال آ جائے اور وہ قوم سے ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کی اپیل کر دیں تو پاکستانی قوم شائد ان کی یہ بات مان لیں۔ اس طرح روزمرہ بہت سارے ہونے والے حادثات سے بچا جا سکتا ہے، جو صرف غفلت سے ہی ہوتے ہیں۔ بے بی نمرہ طارق کے پرائمری سکول پہنچے تو اس کا معیار کسی پاکستانی اعلیٰ درجہ کے کالج سے کم نہ تھا۔ پارکنگ ایریا میں والدین، سرپرستوں کی گاڑیوں کی قطاریں لگی ہوئی تھیں اور سالانہ تقریب شروع ہو چکی تھی۔ (جاری ہے)



ایک اور مردِ آہن کے آمرانہ دور کا خاتمہ، کرنل قذافی اپنے زائچے کی روشنی میں

کرنل محمد قذافی 7 جون 1942ء کو صبح 6 بجے لیبیا کے شہر سرت میں پیدا ہوئے، 1969ء میں اقتدار حاصل کیا، 42 سال تک بلاشرکتِ غیرے ایک آمرِ مطلق کی حیثیت سے حکمرانی کی، ملک کی دولت سے اپنے اور اپنے عزیز و اقارب یا دوستوں کے خزانے بھرے، ملکی اور عوامی ترقی کے لیے کبھی کوئی مثبت کام نہیں کیا، صرف اپنے اقتدار کو دوام دینے کے لیے ذاتی فوجی قوت میں اضافہ کرتے رہے اور جب عوامی تحریک مقابلے پر آئی تو بے دریغ قتلِ عام کا حکم دے دیا، آیئے ایک نظر مرحوم کے زائچہ پیدائش پر ڈالتے ہیں۔

یونانی سسٹم کے مطابق قذافی کا شمسی برج جوزا اور پیدائشی برج سرطان ہے اور سرطان کی بھی دوسری ڈگری طلوع ہے، زائچے کا دسواں گھر 16 درجہ حوت ہے، طالع کا مالک قمر دسویں گھر میں دو درجہ حمل پر ہے گویا طالع کے درجات سے تربیع رکھتا ہے جب کہ مریخ برج سرطان میں موجود ہے جو صاحب زائچہ کی سخت مزاجی اور سفاکانہ فطرت کی نشان دہی کرتا ہے اور ویدک اصولوں کے مطابق پری ورتن یوگ بنا رہا ہے، یعنی حمل کا حاکم ہو کر سرطان میں ہے اور سرطان کا حاکم حمل میں ہے۔

زائچے کے بارھویں گھر میں شمس، عطارد، زحل اور یورینس موجود ہیں، یہ صورت حال بھی اچھی نہیں ہے، صاحب زائچہ کے منفی رجحانات کی عکاسی کرتی ہے، زائچے کا بارھواں گھر اگر طاقت ور سیاروی اثرات قبول کر رہا ہو تو صاحب زائچہ اپنے مقاصد کے حصول کی خاطر کسی جائز و ناجائز کا خیال نہیں رکھتا، خصوصاً دوسرے گھر کا مالک بارھویں گھر میں، بارھویں گھر کے مالک کے ہمراہ یورینس کے ساتھ بیٹھا ہے جو خود آٹھویں گھر کا مالک ہے، یہ سیاروی پوزیشن صاحبِ زائچہ کی پراسرار، خفیہ زندگی کی بھی نشان دہی کرتی ہے، درجات کے اعتبار سے سیارہ مشتری بھی جو چھٹے گھر کا مالک ہے بارھویں گھر میں طلوع ہے، گویا زائچے کا بارھواں گھر نہایت اہمیت اختیار کر گیا ہے، صاحب زائچہ کے نزدیک اپنے احساسات اور جذبات کی اہمیت زیادہ ہے، وہ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے اپنے ہی علیحدہ اصول و قواعد رکھتے تھے اور اس معاملے میں کسی جائز و ناجائز کی پروا نہیں کرتے تھے، چناں چہ بہت کم عمری میں انہوں نے ایک جارحانہ نقطۂ نظر اختیار کر لیا تھا، فوج میں ایک کرنل کی حیثیت میں بغاوت کی اور حکومت کا تختہ الٹ دیا، جس کے بعد ہر صورت میں اپنے اقتدار کو دائم و قائم رکھنے کی کوششوں میں مصروف رہے، اپنے دورِ اقتدار میں بھی وہ دنیا بھر کی نظروں میں ایک متنازعہ حکمران کی حیثیت سے نمایاں رہے، دنیا بھر کے جرائم پیشہ اور دہشت گرد گروپوں سے ان کا رابطہ رہا، ایک مشہور ہائی جیکنگ کے کیس میں بھی وہ ملوث رہے، اگرچہ وہ مغربی سامراجیت کے خلاف تھے اور ابتدا میں ایک عرب قوم پرست اور مسلم رہنما کے طور پر دنیا کے سامنے آئے لیکن مغرب کے مقابلے کے لیے مثبت انداز میں قوم کو تیار کرنے کے بجائے ملک کی دولت اپنی خفیہ سرگرمیوں پر خرچ کرتے رہے، تعلیم اور سائنسی ٹیکنالوجی کو ملک میں فروغ دینے پر کوئی سنجیدہ توجہ نہیں دی، اپنے جارحانہ مزاج کی وجہ سے وہ لیبیا کو ایک ایٹمی ملک ضرور بنانا چاہتے تھے جس میں ناکام رہے۔

سیارہ مشتری برج جوزا میں 30 درجے پر ہے گویا طالع کے درجات سے قران کر رہا ہے مگر اصولی طور پر یہ بھی بارھویں گھر میں یہ طلوع ہے اور قمر سے تربیع کا زاویہ رکھتا ہے جب کہ چوتھے گھر میں موجود نیپچون سے بھی تربیع رکھتا ہے، اس طرح زائچے میں ایک ٹی اسکوائر موجود ہے جس کی وجہ سے صاحب زائچہ کی زندگی

میں کرئر کا عروج پُراسراریت، رسک اور ایڈونچر کا مرہونِ منت نظر آتا ہے اور کرئر کا اختتام بھی کچھ ایسا ہی ہے، واضح رہے کہ جدید ایسٹرولوجی کے مطابق زائچے کے دسویں گھر پر برج حوت کا سولہواں درجہ طلوع ہے اور حوت کا مالک نیپچون ہے، 16 کا عدد عروج کے بعد عبرت ناک زوال کی نشان دہی کرتا ہے، 16 کے عدد سے متعلق تصویری کارڈ میں ایک شکستہ ٹاور دکھایا گیا ہے اور بلندی سے گرتے ہوئے بادشاہ کی نشان دہی کی گئی ہے۔

2010ء میں یورینس اور مشتری برج حمل میں داخل ہوئے اور پلوٹو برج جدی میں تو پیدائشی قمر، مشتری اور نیپچون کے ساتھ ایک گرینڈ اسکوائر ترتیب پا گیا، واضح رہے کہ زائچے میں قمر دو درجہ حمل اور مشتری تیس درجہ جوزا پر ہے اور چوتھے گھر میں راجع نیپچون 28 درجہ سنبلہ پر ہے، اس طرح پیدائشی زائچے کا ٹی اسکوائر مکمل ہوتا ہے، ٹرانزٹ کرتا ہوا پلوٹو ساتویں گھر برج جدی کے ابتدائی درجات پر آکر اس ٹی اسکوائر کو گرینڈ اسکوائر میں تبدیل کر رہا ہے، گزشتہ سال رہی سہی کسر یورینس اور مشتری نے برج حمل میں داخلے کے بعد پوری کر دی۔

8 دسمبر 2010ء کو جب مریخ برج جدی میں داخل ہوا تو یہ گرینڈ اسکوائر فعال ہوگیا، اگست 2011ء میں مریخ دوبارہ برج سرطان میں داخل ہوا تو اقتدار سے بے دخل کردیے گئے، دراصل قذافی کے زائچے میں سیارگان منقلب بروج میں ابتدائی درجات پر موجود ہیں لہٰذا 2010ء سے جاری نئی سیاروی صف بندی زیادہ مؤثر ثابت ہوئی۔ اُن کے زائچے کے اہم سیارگان ٹرانزٹ کرتے ہوئے طاقت ور سیاروں سے ہٹ ہوئے، دنیا کے وہ تمام ممالک اور افراد جن کے ذاتی زائچوں میں منقلب بروج حمل، سرطان، میزان اور جدی اہم اور نمایاں حیثیت رکھتے ہیں اور ان بروج کے ابتدائی درجات طلوع ہیں یا ابتدائی درجات پر پیدائشی سیارے موجود ہیں، اس سیاروی پوزیشن سے ضرور متاثر ہوں گے، خیال رہے کہ امریکہ کا شمسی برج سرطان ہے اور انگلینڈ کا برتھ سائن حمل ہے، چین کا شمسی برج میزان اور ایران کا حمل ہے، دیگر ممالک کی تاریخ پیدائش یا اہم لیڈروں اور حکمرانوں کی تاریخ پیدائش چیک کی جائے تو اندازہ ہوسکے گا کہ آنے والے سالوں میں وہ کس نوعیت کی تبدیلی کا سامنا کریں گے، پاکستان کے جناب نواز شریف کی معلوم تاریخ پیدائش 25 دسمبر ہے اور شمسی برج جدی ہے، شمس ابتدائی درجات پر ہے، انہیں محتاط رہنا چاہیے، گزشتہ سال سے وہ اپنے سیاسی کرئر میں مسلسل ناکامیوں کا شکار ہو رہے ہیں، عمران خان کا شمسی برج میزان ہے لیکن شمس برج میزان کے تقریباً گیارہ درجے پر ہے لہٰذا ان کے لیے 13-2012ء کے سال احتیاط کے متقاضی ہوں گے کیوں کہ پلوٹو اور یورینس پیدائشی شمس کو ہٹ کریں گے۔

ویدک نجوم کی روشنی میں

اگر ویدک سسٹم کے تحت زائچے کو دیکھا جائے تو طالع برج جوزا ہوگا، مریخ بدستور برج سرطان میں اور قمر دسویں گھر میں شرف یافتہ زہرہ کے ساتھ رہے گا، زہرہ دسویں گھر میں شرف یافتہ ہے لہٰذا ''ملاویا یوگ'' بنا رہا ہے، چوں کہ پانچویں اور بارھویں گھر کا مالک ہے لہٰذا اقتدار کے دوران میں عیش و عشرت کی نشان دہی ہوتی ہے، موصوف نے اپنا حفاظتی دستہ بھی خواتین کی مدد سے ترتیب دیا تھا اور ہمیشہ حسینوں کے جھرمٹ میں رہتے تھے، یہ ان کا ایک طرّۂ امتیاز تھا۔

عطارد و مشتری پہلے گھر میں جب کہ شمس و زحل اور یورینس بارھویں گھر میں ہیں، راہو تیسرے اور کیتو نویں گھر میں، تمام سیارگان راہو اور کیتو کے درمیان آگئے ہیں گویا زائچے میں ''کالا سرپ یوگ'' تشکیل پا گیا ہے، یہ واسوکی کالا سرپ یوگ ہے لیکن سیارگان زائچے کے دسویں گھر سے دوسرے گھر تک پھیلے ہوئے ہیں، گویا ایک استثنائی پوزیشن رکھتے ہیں، اس نوعیت کے کال سرپ یوگ کی ایک مثال پروفیسر بی وی رامن نے اپنی کتاب دی تھری ہنڈرڈ امپورٹنٹ کمبی نیشنز میں دی ہے اور صاحب زائچہ کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک معمولی آدمی سے دولت مند شخصیت کے طور پر نمایاں ہوا مگر ادھیڑ عمری میں ہی کسی پراسرار بیماری کا شکار ہو کر اچانک مر گیا، واضح رہے کہ کال سرپ یوگ کی یہ قسم صدارتی حلف کے زائچے میں بھی موجود ہے۔ (دیکھیے زنجانی جنتری 2010ء)

زائچے میں ایک طاقت ور راج یوگ سیارہ مشتری اور عطارد بنا رہے ہیں، دونوں خانہ ہائے اوتاد کے مالکان ہیں اور طالع میں قران کر رہے ہیں، چندر لگن سے بھی یہی دونوں سیارگان راج یوگ تشکیل دے رہے ہیں، قمر کی منزل اترا بھدرا ہے جس کا حاکم زحل ہے، اترا بھدرا میں پیدا ہونے والے افراد قیادت کی عمدہ صلاحیت رکھتے ہیں وہ بہت جلد غصے میں آجاتے ہیں لیکن فیاض ہوتے ہیں، ان کا تلفظ صاف ہوتا ہے اور بہت اچھے مقرر ہوتے ہیں، اگر ان کے زائچے میں مشتری مضبوط ہو تو ان کی شخصیت

بقیہ صفحہ نمبر 42 پر



امراضِ قومی اور اُن کا علاج

از تحریر: حکیم مولوی سید سرفراز حسین (مرحوم)

از انتخاب: تنویر عصری، (راولپنڈی)

حضرات! جیسے نور و ظلمت، سیاہی اور سفیدی، حرارت و برودت ویسے ہی صحت و مرض دو متضاد حالتیں ہیں۔ ایک ذی روح کے جسم کا حد اعتدال میں ہونا ہر قوت کا اپنے پیمانہ پر کام کرنا اور ہر پرزہ کا ٹھیک طور سے مصروف عمل ہونا صحت ہے، اسی جسم کا اپنے مزاج فطری سے ہٹ جانا، کسی قوت کے کام میں نقصان کا پیدا ہو جانا کسی پرزہ کا معطل ہو جانا یا کم از کم اپنے اپنے کام کو ٹھیک طور پر انجام نہ دینا مرض ہے۔

مرض کا علاج اگر شروع ہی شروع میں کر لیا جائے تو اکثر اس کا برطرف ہو جانا آسان ہوتا ہے لیکن جب مرض دیرپا ہو جائے اور اس کی جڑیں طبیعت کے اندر جم جائیں تو پھر اس کا علاج دشوار ہوتا ہے یا کبھی غیر ممکن العلاج بن جاتا ہے۔ مگر امراض سب یکساں نہیں ہوتے، بعض ایسے ہوتے ہیں کہ انسان کو خود اس کا بین طریقہ پر احساس ہو جاتا ہے۔ جیسے اُٹھا ہوا درد یا ٹپکتا ہوا پھوڑا، فطری تکلیف اور وجدانی اذیت جو حاصل ہوتی ہے، وہی انسان کو اس کا پتہ دیتی ہے۔ لیکن بہت سے امراض ایسے ہوتے ہیں جن کا نتیجہ اتنے محسوس طریقہ پر ظاہر نہیں ہوتا کہ انسان فوراً اس کو سمجھ لے۔ بلکہ اکثر ابتدائی منزل میں کہ جب اس کا علاج آسان ہے۔ اس کا اندازہ نہیں ہوتا اور جس وقت خبر ہوتی ہے۔ اس وقت وہ قابل علاج ہونے کی حد سے گزر چکتا ہے اور علاج اس کا دشوار یا ناممکن ہو چکا ہوتا ہے۔ جیسے دق کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اگر پہلے درجے میں اس اس کی اطلاع ہو جائے تو فوراً علاج آسان ہے اور اگر دوسرے یا تیسرے درجے کی حد تک پہنچ چکا ہے، اس وقت خبر بھی ہوئی تو کیا فائدہ، اس لیے کہ علاج کا وقت گزر چکا ہوتا ہے۔ اس کے لیے بے شک ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان ماہر ترین اطباء کی طرف رجوع کر کے اپنی جانچ کرائے اور ان کی ہدایات پر عمل کرے اور اس کے لیے یہ ضروری امر ہے کہ اگر طبیب اس کی بیماری کا احساس کر کے حکم لگا دے کہ وہ بیمار ہے تو یہ اس کے قول کو اپنے ذاتی خیال پر مقدم سمجھ کر علاج میں مصروف ہو جائے، اس وقت کامیابی کی توقع ہے۔ لیکن اگر طبیب کہتا رہا کہ تم بیمار ہو مگر یہ اپنی ظاہری حالت پر بناء کر کے پورے طور سے اس عقیدہ پر قائم رہا کہ میں صحیح و سالم ہوں اور اس کے لیے علاج کرنے کے بدلے وہ خود طبیب کا مذاق اُڑاتا رہا تو ایسے شخص کے لیے کبھی صحت کی اُمید نہ کرنا چاہیے، کیونکہ مرض کے لیے اس کی جہالت آغوش و تربیت ہے اور نشوونما کے ساتھ حد کمال پر پہنچنے کے بعد اس کا استحصال طاقت بشری سے باہر نتیجہ کیا ہے؟ وہی یعنی ایک ہلاکت۔

افسوس ہے کہ اس وقت قوم کے امراض کی نوعیت یہی ہے۔ قوم بحالت موجودہ مریض ہے اور انتہائی مریض لیکن اپنے مرض کا احساس نہیں رہا۔ اگر کوئی طبیعت شناس نباض بتانا بھی چاہے کہ وہ بیمار ہے تو کیا فائدہ جبکہ وہ یقین پر معیار نہیں۔ لیکن پھر بھی یہ فرض عائد یقیناً ہوتا ہے کہ نبض شناس فرد قوم نے جب مرض کا احساس کر لیا تو وہ اپنے خیالات کا اظہار ضرور کر دے، اس پر توجہ ہونا اور نہ ہونا دوسرا امر ہے۔

اکثر اوقات کسی خاص تغیر کا احساس اس وجہ سے نہیں ہوتا کہ اس کی رفتار تدریجی حیثیت سے زمانہ کے امتداد کے ساتھ تھی اور انسانی طبیعت بھی برابر اُسی رفتار زمانہ کی پابند۔

دھوپ پر آنکھ جمائے رہنے والا کبھی اس کا احساس نہ کرے گا کہ وہ متحرک ہے۔ بلکہ دیکھنے میں اس کو ایک ہی جگہ پر قائم سمجھے گا، حالانکہ اس کی رفتار کا سلسلہ جاری ہے۔ بے شک اگر سو گیا اس وقت کہ جب دھوپ مغربی دیوار کے گوشہ سے متصل تھی اور بیدار ہوا اس وقت کہ جب وہ مشرقی دیوار تک پہنچ چکی تو اس وقت اُسے احساس ہو گا کہ دھوپ نے کس قدر راستہ قطع کیا۔

پس اسی صورت سے قوم کا تنزل چونکہ تدریجی حیثیت سے ہے اور زمانہ کی رفتار کے ساتھ اور افراد قوم اسی زمانہ کی رفتار میں زندگی کی منزلیں قطع کرنے والے لہٰذا انہیں بین طریقہ پر اپنے حالات کے انقلاب کا اندازہ نہیں ہوتا۔ اس کی صورت یہی ہے کہ درمیانی کڑیاں نظر انداز ہوں۔ تاریخ نے سابقہ حالات کا فوٹو اپنے اندر الفاظ کی صورت میں محفوظ کر لیا ہے۔ اس کے اوراق کو اُلٹ کر آج سے پچاس، سو، دو سو برس

بقیہ صفحہ نمبر 42 پر

آئینہ قسمت
جنوری 2012ء

از تحریر: صوفی مشتاق احمد چشتی صابری، لاہور

فضائل اسمائے حسنیٰ

اللہ اسمائے حسنیٰ کی تعداد مخصوص نہیں ہے البتہ ان میں بزرگ ترین وہ اسماء ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے خود کتاب حکیم میں ذکر فرمایا ہے۔ اسم اللہ بالاتفاق اسم اعظم ہے اور تسبیح سے مراد در حقیقت اسمائے حسنیٰ کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرنے والا، مظہر تقدس اوصاف سرداری ہو کہ اس کے دل سے لذت مجازی دور ہو جاتی ہے، اس سے کرامات کا اظہار ہوتا ہے اور بلند مراتب پاتا ہے اور اسرار توحیدی میں یقیناً فنا کا مقام حاصل کر لیتا ہے۔ یہ ذاکر اوصاف ذمیمہ سے پاک ہو کر کمال طہارت ذاتی کی بدولت روز محشر جہاں حیلہ سازی کی کوئی جگہ نہ ہوگی۔ حقیقت الٰہی کے زیر سایہ کھڑا ہوگا اور سابقین الاولین کی صف میں ہوگا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

ترجمہ: ''یعنی آتے جاتے یہ ذاکر تسبیح کیا کرتا تھا''۔ تسبیح کے معنی یہ ہیں کہ ہر سانس میں ذکر الٰہی کرے۔ اس اسم کے اشتقاق میں علماء باہم مختلف ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ عربوں میں غیر مشتق ہے اور اپنی تحریر میں اسے اَللّٰھُمَّ لکھتے ہیں اور اپنی ثبت دلیل میں اللہ کا یہ حکم پیش کرتے ہیں کہ ھَلْ تعلمہ لَہٗ سَمِیًّا۔ اسی بنا پر جنید بغدادی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنے اسماء بتا دیے ہیں جو اسے محبوب ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ فسبح بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ دین و دنیا کے سال و ماہ میں کسی نے بھی اللہ کو ویسا نہیں پہچانا جو پہچاننے کا حق ہے۔

دراصل یہ اسم اللہ سے متعلق نہیں بلکہ یہ اسم متخلق رب کعبہ ہے بعض اسے توالہ معنی فزع اور گھبراہٹ سے مشتق کہتے ہیں اور قول الٰہ و لا اِلٰہ دلیل میں لاتے ہیں اور لکھتے ہیں، قرب الٰہی کی وجہ سے بندہ اپنی ضروریات میں گھبراتا اور پریشان ہوتا ہے، اسی لیے لفظ اللہ اسم اعظم ہے لفظ ال لہٗ میں دونوں آخری ساکن ہیں اور پہلے حروف اَل میں ہمزہ ہے جو گویائی کے پیش نظر الف ہی کہلاتا ہے اور اسی حرف الف نے تمام دیگر حروف پر تجلی کر کے ان کو حقیقت کا لباس پہنایا ہے حرف الف کی تجلی سے جب دوسرے تمام حروف متھور ہو گئے تو اللہ تعالیٰ کی تجلی رحمت نے انہیں 28 حروف ذاتی قرار دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی دوسری مرتبہ کی اِرادی تلی نے انہیں علویات و سفلیات کی معرفت دے کر اسباب مشقت پر تصرف دیا۔

امر اول یہ ہے کہ حروف کی شکل کو اسرار عنایت الٰہی سے بلندی نصیب ہوئی ہے۔ پھر ان حروف کو اسرار متبول کا احاطہ دیا گیا ہے اور یہ 28 حروف باوجود الگ الگ ہونے کے سبب دراصل ایک ہی ہیں اور ان سے انشراحِ صدر ہوتا ہے۔ جو رسول اکرمؐ کا احسانِ عظیم ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ لفظ اللہ میں پہلے حرف پر حرکت اور دوسرا ساکن ہے تا کہ اول و آخر دونوں الگ الگ معلوم ہوں اور آخر آخرت ہی انتہا حیات دنیاوی ہے۔ حرکت کی تعریف سب جانتے ہیں اور سکون یعنی ساکن ہونا۔ دراصل سکا سرار و سکون و اطمینان اور الف کی قوتوں کے اسرار پوشیدہ رکھنے کا راز ہے چونکہ اس اسم میں اسرار حرکت و سکون دونوں جمع ہیں اس لیے یہ باطن کا باطن اور اسرار انشراح صدر بھی ہے۔ لفظ اللہ میں الف اس کی ذات کی جانب اشارہ ہے اور پہلا لام عہد یثاق کے لیے اور دوسرا لام تعین نظر اور تیسرا لام دنیا میں ایمان کی پختگی کے لیے ہے تا کہ متبولیت عوام و تکلیف شرعی یہ سب اسرار الف کے ذریعہ لوگوں کو نصیب ہو اور حرف ھا تکمیل حکم یوم آخرت کے لیے جس میں اگلے پچھلے سب جمع ہوں گے۔ لفظ اللہ میں چودہ حروف ہیں اور زمین و آسمان بھی چودہ ہیں۔ یعنی اسم اللہ میں چودہ حروف اس طرح ہیں کہ ال ال ہ دو الف دو لام ان چاروں حروف کو تین سے ضرب دیں تو بارہ حاصل ہوں گے۔ حرف ھا کے دو حرف جمع کرنے سے کل چودہ ہوں گے۔ کائنات کی تمام اشیاء بلکہ ہر ذرہ اسرار اسم اللہ کی وجہ سے قائم

ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ کَرْھًا خلاصہ یہ ہے کہ الف اس کی ذات پر لام اس کی صفات پر اور حرف ھا بواطن اسماء پر دلالت کرتا ہے۔ یقین کیا جائے کہ الف بلحاظ مخلوقات عقل پر دلالت کر رہا ہے، اپنے مدرکات کے ساتھ اور پہلا لام بہ نسبت عقل کے روح ہے اور دوسرا لام گویائی اور نطق پر دلالت کر رہا ہے اور روح دراصل صفت حیات ہے اور لام کو دل سے نسبت ہے اس لیے کہ وہ نفس سے بنا ہے اور حرف ھا کے ذریعہ خلوتوں کو عبور کیا جاتا ہے اور خلوت نام ہے اندھے پن کا جسے اسرار الف سے دور کیا جاتا ہے جیسا کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو عماء تاریکی میں پھر فضا میں پیدا کیا اور فضا اصل میں عالم اشیاء ہے۔ بعض عارفین نے کہا ہے کہ لام دراصل اسرار تا اسرار ہے اور ایک راز ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ الف لام کے درمیان راز کا ایک راز پوشیدہ ہے، ان پر غور کیا جائے تو اول و آخر اور ظاہر و باطن سب معلوم ہو جائیں گے۔

فضاء کیا ھے؟

اپنے تقدیم توحید کے باعث فضاء باطنی اسم اعظم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ ھُوَ اللّٰہُ الْحَیُّ اور قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے کہ الف دراصل توحید باطن کی طرف اشارہ ہے۔ یعنی توحید اول و آخر سے متصل ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ۔ ان امور میں ایک راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے باطن کو محل حرارت بنایا ہے، جس میں حرارت شوق اللہ تعالیٰ کی جانب پڑتی ہے اور اسی حرارت سے لوگوں کی طبیعت میں حرارت پائی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ہی نے ان تمام حرارتوں کو معتدل رکھنے کے لیے اپنا رحم و کرم عام فرمایا ہے۔ عارفوں کے ھُو ھُو کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جلا ڈالنے والی حرارت جسم انسانی سے نکل کر روح کی حیثیت میں ہوا بن جاتی ہے اور ٹھنڈک کی وجہ سے ھُو ھُو ہو جاتی ہے۔ واضح ہوا ظاہر میں ٹھنڈک اور باطن میں حرارت ہے۔ اِلَّا اللّٰہ میں الف زیادہ کا ایک راز ہے جو باطن میں ہوا اور ظاہر میں الف توحیدی ہے اور حرف واؤ جو ہونٹوں سے نکلتی ہے اسی لیے آخر میں ہے اور حکم الٰہی ھُو اللّٰہ یہ توحید ذاتی ہے، جو توحید موجودات پر بشمول توحید معلومات کے مقدم ہے۔ جیسا کہ فرمایا وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ اور احکام مشیت الٰہی بلحاظ باطنی معنی کے مقدم اول ہیں جس کی دلیل اس کا فرمان ھُوَ الْاَوَّلُ ھُوَ الْاٰخِرُ ہے جو ظاہر کا باطن اور باطن کا باطن ہے۔ واضح ہوا حرف ھا لطائف حیات کی حامل ہے۔ اس لیے سانس سینہ میں رہ کر روح حیات کو آسائش پہنچاتی ہے اور قاعدہ کلیہ بھی یہی ہے کہ ہوا فرحت افزا ہوتی ہے اس مضمون پر خوب غور کرو اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

معنی ھُو

داخلی اور خارجی طور پر حقیقت یقین کی ہیبت کا نام ھُو ہے جس کی وجہ سے قوت گویائی ملتی ہے۔ جب سانس اندر آتی ہے تو باطن گویا ہوتا ہے، اس لیے ہوا پھیلتی ہے، ہوا داخل ہوتے وقت سمٹی رہتی ہے اور نکلتے وقت پھیلتی ہے۔ حرف حا نفس حیات سے باہر اور حرف واؤ احتراق حرارت سے باز رہتا ہے۔ دراصل واؤ جو سر حیات ہے یہ حرارت کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور یہ سلسلہ موت تک جاری رہتا ہے جہاں فیض و کشا کے احکام کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے اور انسان اللہ تعالیٰ کے حضور واپس ہو جاتا ہے، اس مضمون پر خوب غور کرو گے تو تمام موجودات کو اللہ کی ملکیت دیکھ لو گے۔

اسم بزرگ اللہ

رب کعبہ کا عظیم الشان اسم ہے۔ اس کے لیے خلوت و پنج وقتہ نماز اور 66 دن کی ریاضت درکار ہے۔ یہ اسم ہر نماز کے بعد 66 مرتبہ خلوت میں پڑھا جائے اور خلوت میں مجاہدہ نفس ترک قبائح کرنا چاہیے۔ تاکہ قلب عالم ملکوت کی طرف راغب ہو جائے۔ خلوت میں اولاً دل سے اکٹھ دوائم یہاں تک ذکر کیا جائے کہ حال غالب آ جائے اور تن من دھن کا خیال نہ رہے۔ اس وقت ذاکر کی ہمت بلند و مضبوط ہو گی اور ایک دروازہ کھلے گا جس میں سے دنیا، فرشتے، ارواح، انبیاء و صلحا سب نظر آئیں گے اور ایک مؤکل خواب میں آئے گا، اس پہلی خلوت میں ذاکر کو ذاکرین کا مرتبہ حقائق اسماء الٰہی کا علم مل جاتا ہے۔

اسمائے الٰہی میں سے کلمہ طیبہ کے 13 حروف ہیں۔ جو قلعہ خداوندی ہے جیسا کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا: بحکم بحوالہ حکم الٰہی فرمایا ہے: لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہا۔ بعض کہتے ہیں کہ کلمہ توحید کے حروف بارہ ہیں اور برج بھی 12 ہیں۔ جن کی برکت سے آسمان، ستارے اور چاند سب گردش کر

رہے ہیں۔ان سیاروں کے طالع میں کلمہ توحید کا عمل جلد قبول ہوتا ہے۔اس لیے یہ اسم ان سب سیاروں کا مدبر ہے اور یہی اس کلمہ کا راز ہے۔اسی کلمہ کی بدولت انسان گفتگو کرتا ہے اور آسمان گردش کر رہے ہیں۔ یہی کلمہ تمام موجودات و نباتات و جمادات و حیوانات و چاروں فصلوں اور سال کے بارہ مہینوں کو درہ کمال تک پہنچاتا ہے۔ ان حروف ہی کی وجہ سے گھنٹے بھی بارہ ہی ہیں۔انہی حروف کی اسرار سے رحمتوں کا نزول برکات ہے۔اِن حروف ہی کی وجہ سے گھنٹے بھی بارہ ہی ہیں۔انہی حروف کی اسرار سے رحمتوں کا نزول برکات کا ظہور حکمتوں کا انجار ہدایات کا وقوع قوت نمونیہ کی عظمت اور تمام بھلائیاں بڑھتی پھولتی ہیں۔اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کم از کم کرم نے دنیا میں تصرف کرنے کے لیے ایک دن کے بارہ گھنٹے اور رات کے بارہ گھنٹے بنائے اور اپنی حکمت سے چار فصلیں خریف، ربیع اور بہار کزاں بنا کر ہر ایک کو تین تین ماہ کی مدت دی جو زمانہ اُس کی تدبیر کر رہا ہے۔ نیز یہ حروف توحید الٰہی کے لیے مستند ہیں۔ جو کلمہ توحید کا نتیجہ ہیں اور کسی چیز کا دیرپا رکھنا، صرف اللہ قیوم ہی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ دنیائے انسانی حرکت و سکون سے مرکب ہے اور حرکت و سکون کا مقتضاء دراصل ظاہر اتباع کا کشف ہے۔ چنانچہ رات کو اس کے وجود کا راز بنایا اور عام حقیقت کی طرف رجوع ہو کر اسرار فعال و بعثت وارتقاء ارواح اور عقول کو شائستگی و صفائی عنایت کی ہے اور انہی حروف کے اسرار نے رات کے بارہ گھنٹے بنا کر شب تاریک کو لوگوں کے آرام کے لیے بنایا لا اِلٰہَ اِلا اللہ کہنے سے توحید حاصل ہوتی ہے۔ جس کی تکمیل محمد الرسول اللہ سے ہوتی ہے۔ جس کے بارہ حروف دن کی تکمیل کرتے ہیں۔ اسی طرح حکمت الٰہی اپنی تمام رحمتیں نازل کرتی رہتی ہیں۔ بشرائط متذکرہ بالا کلمہ طیبہ پڑھنے والا توحید کامل کا اظہار کرتا ہے اور بموجب حدیث شریف انبیاء سابقین نے کہا ہے کہ کلمہ طیبہ ہی افضل ترین کلمہ ہے۔

فوائد کلمہ طیبہ

اس امر کا بھی علم ہونا چاہیے کہ چوبیس حروف کے مقابل میں 24 جہان ہیں اور ہر جہان الف میں موجود ہے۔ کلمہ طیبہ دراصل عالم علوی سفلی کی حقیقت ہے اور اسی کی نسبت سے عرش کی تحریریں سفید و سرسبز نورانی ہیں اور کلمہ طیبہ کے دونوں حصے اسی نور سے تحریر ہیں۔ کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے منہ سے نور نکل کر سیدھا عرش تک جا کر قیامت تک تسبیح کرتا رہتا ہے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ ملک ملکوت و جبروت میں کلمہ طیبہ جا پہنچتا ہے اور حقیقت الٰہی تک پہنچنے میں اِسے کوئی مانع نہیں ہوتی۔ جیسا کہ ارشاد ہے اِلیہِ یَصعد الکلمۃُ الطیب وَالعملُ الصالح مرفعہُ۔ احادیث شریفہ میں ہے جس شخص نے پوری طہارت کے ساتھ روزانہ ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسے پیدا کر کے اس کی روزی بالکل آسان کر دیتا ہے۔ جو شخص رات کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو رات بھر اس کی روح عرش کے نیچے سکون سے رہتی ہے، سورج نکلنے تک کلمہ طیبہ پڑھنے والے کا شیطانی نفس کمزور ہو جاتا ہے۔ نیا چاند دیکھتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنے والا پورا ماہ تمام بیماریوں اور تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ پوری ہمت اور دلجمعی سے کلمہ طیبہ پڑھ کر جو کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ ظالم ہلاک و برباد ہو جائے، کلمہ طیبہ بلا تعداد پڑھ کر جو کسی شہر میں جائے تو وہاں کے فتنہ وفساد سے محفوظ رہتا ہے۔

مقام ارتقا کے حالات جاننے کے اِرادہ سے کلمہ طیبہ پڑھنے والے مقاصد پورے ہوتے ہیں جس نے کلمہ طیبہ پڑھا۔ اس کی مغفرت ہوگی، مرتے وقت جس کی زبان پر کلمہ طیبہ رہا، اس کی بھی مغفرت ہوگی۔ جسے سخت مشکل پیش ہو، وہ خلوت میں پوری دلجمعی سے لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہ وحدہٗ لاشریک لہٗ پڑھ کر اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ضرورت پوری ہوگی۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس نے کلمہ طیبہ موافق اعداد کے پڑھا تو اس نے اپنی جان اللہ کو فروخت کر دی جو اس کا ہر طرح حافظ و نگہبان رہتا ہے۔ بعض محققین کا بیان ہے کہ ھل جزاء الاحسان اِلا الاحسان کے معنی لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہ ہیں، صاحب ہوش و گوش کے لیے تمام اذکار کے مجملہ لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہ بہترین ذکر ہے۔ کلمہ طیبہ کی معرفت ہی دراصل اللہ تعالیٰ کی قربت ہے۔ حضرت عثمان غنیؓ کا بیان ہے کہ ایک دن میں رسول اکرمؐ کے پاس بیٹھا آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا کہ جبرئیلؑ امین نے آ کر کہا یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کو عدل و احسان کرنے اور کلمہ طیبہ کی شہادت کا حکم دیا ہے۔ یہ سن کر ایمان کی جڑیں میرے دل میں اور بھی مضبوط ہو گئیں اور میں نے کہا عدل دراصل یہ ہے کہ ایک مرتبہ میں نے رسول اکرمؐ سے اخلاص کے معنی دریافت کیے تو آپؐ نے فرمایا عبودیت میں پکے رہنے کا نام ہی اخلاص ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ: یا ایھا الذین امنوا اتّقوا اللّٰہ وَکُونو مَعَ الصّادقین o اس حکم الٰہی میں صادقین سے مراد وہ اشخاص جو

بقیہ صفحہ نمبر 44 پر

آپ کا نیا سال 2012ء علم الاعداد کی روشنی میں

ازتحریر: سیّد انور فراز، کراچی

حالات سے آگاہی کا ایک قدیم ترین فارمولا

اس میں کوئی شک نہیں کہ اعداد کا علم ایک نہایت دقیق و عمیق علم ہے، اعداد کی بازی گری کی آج ساری دنیا معترف ہے، بیس ویں صدی کو اگر علم ریاضی کے کمال کی صدی کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یہ سب اعداد و شمار کا ہی تو کھیل ہے کہ انسان زمین تو کیا خلا کی وسعتیں ناپ رہا ہے، کروڑوں نہیں اربوں میل کے فاصلے پر واقع خلا میں تیرتے ہوئے ستاروں کے حدود اربعہ کا جامع حساب پیش کر رہا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ علم ہندسہ میں کمال حاصل کئے بغیر انسان زندگی کے کسی بھی شعبے میں اور علم کی کسی بھی شاخ سے انصاف نہیں کرسکتا تو بجا ہوگا۔ قدیم ماہرین علم الاعداد نے اعداد کے باطنی خواص اور اسرار پر جو تحقیق و تجربات ماضی میں کئے تھے، جدید دور کے ماہرین علم الاعداد اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بابل و مصر اور یونان کی قدیم تہذیبیں علوم و فنون کے میدان میں کیا مقام رکھتی تھیں۔

آج ہم اعداد سے کام لینے کا ایک ایسا ہی قدیم طریقہ بیان کر رہے ہیں جو صدیوں سے مروج ہے اور ماہرین علم الاعداد نے اسے تجربے کی کسوٹی پر بار بار پرکھا ہے۔ یہ طریقہ ایک فرانسیسی ماہر علوم خفیہ نے پہلی بار سولھویں صدی عیسوی میں پیش کیا تھا بعد ازاں اس کی کتاب کا انگریزی میں ترجمہ ہوا، ہم نے اس طریق کار کو بارہا آزمایا اور 100 فیصد درست پایا، اس طریقے سے آپ یہ معلوم کرسکتے ہیں کہ کوئی تعلق آپ کے لیے کیسا ہے؟ وہ تعلق کسی جاندار شے سے ہو یا بے جان شے سے۔ مثلاً اگر آپ یہ جاننا چاہیں کہ کسی شخص سے آپ کے تعلقات کیسے رہیں گے اور مستقبل میں ان کی نوعیت کیا ہوگی تو یہ طریقہ اس میں بھی مددگار ثابت ہوگا یا اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ کون سا شہر، ملک یا مکان، مہینہ یا سال، کوئی رشتہ یا کاروبار آپ کے لیے کیسا رہے گا؟ تو اس سلسلے میں بھی اس طریقہ کار سے مدد لی جاسکتی ہے مگر اُس کے لیے ذہانت شرط ہے اور اعداد کے باطنی خواص سے آگاہی۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ ایک نہایت ہی سادہ و آسان طریقہ ہے، اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے آپ کو کوئی بہت زیادہ محنت بھی نہیں کرنی پڑے گی۔ آیئے ہم آپ کو اس کا بنیادی اصول سمجھاتے ہیں تاکہ آپ اپنی زندگی کے کسی بھی سال کے بارے میں یہ معلوم کرسکیں کہ وہ آپ کے لیے کیسا ہوگا؟

ہر انسان کی زندگی پر کچھ اہم اعداد اثر انداز ہو رہے ہیں جن میں سرفہرست اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد ہیں اور اس کے بعد نام کے اعداد، تاریخ پیدائش کے اعداد کو ہم پہلے نمبر پر اس لئے رکھتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ ہوتی ہے۔ جبکہ نام انسانوں کا رکھا ہوا ہوتا ہے جسے تبدیل بھی کیا جاسکتا ہے مگر تاریخ پیدائش بھی تبدیل نہیں ہوسکتی۔

علم الاعداد کے اس طریقہ کار میں سب سے پہلے آپ کو اپنی تاریخ پیدائش کی ضرورت ہوگی یعنی پیدائش کے دن کی تاریخ اور مہینہ چاہئے ہوگا کیونکہ تاریخ اور مہینے کے عدد کی حاصل جمع سے جو عدد حاصل ہوگا وہ اس طریقہ کار میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ مثلاً آپ کی تاریخ پیدائش کسی بھی سال میں اگر 27 فروری ہے تو ہم 27 تاریخ کا مفرد عدد معلوم کرینگے جو 2+7=9 ہوگا۔ اب فروری کا عدد ہمیں معلوم ہے کہ 2 ہے کیونکہ یہ سال کا دوسرا مہینہ ہے لہٰذا اسے بھی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد میں جمع کرلیں گے تو یہ 2+9=11 ہوگا۔ اسے ایک مرتبہ اور جمع کیا گیا تو 1+1=2 کا عدد حاصل ہوا چنانچہ معلوم یہ ہوا کہ 27 فروری کو پیدا ہونے والے شخص کا کلیدی مقوی عدد 2 ہے۔

اب اگر ہم یہ معلوم کرنا چاہیں کہ فلاں شخص سے اس کلیدی مقوی عدد کے مالک کے تعلقات یا مستقبل کی شراکت یا ازدواجی رفاقت کیسی رہے گی؟ تو اس کے نام کا عدد

معلوم کریں۔ فرض کریں کہ جس شخص سے آپ اپنے تعلق کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں اس کے نام کا عدد "4" ہے تو اس عدد کو اپنے کلیدی مقسومی عدد میں جمع کر دیں یعنی 4+2=6 ہوگا۔

اب نیا عدد 6 سامنے آیا یہی وہ عدد ہے جو اس شخص سے یعنی متعلقہ فریق سے آپ کے تعلقات کو ظاہر کرے گا چنانچہ عدد 6 کی خصوصیات اور منسوبات کا مطالعہ کیجئے۔ مختصراً یہ کہ 6 کا عدد دوستی، تعلقات اور محبت کا عدد ہے لہٰذا یہ شراکت یا تعلق خاصا جذباتی نوعیت کا ہو سکتا ہے اس کے علاوہ بھی عدد 6 کی خصوصیات کا تفصیلی مطالعہ اس تعلق کے دیگر پہلوؤں پر روشنی ڈالے گا۔ اسی طرح کسی بھی مکان، شہر، ملک، کاروبار یا مہینہ و سال وغیرہ سے متعلق عدد معلوم کر کے اپنے کلیدی مقسومی عدد میں جمع کریں اور پھر جو مفرد عدد حاصل ہو اس سے رہنمائی حاصل کریں۔

اگر یہ معلوم کرنا مقصود ہو کہ زندگی کا فلاں سال کیسا ہوگا تو اس سال کا عدد حاصل کریں مثلاً سال 2012ء کا مفرد عدد 5 ہے۔ عدد 5 کو اپنے کلیدی مقسومی عدد میں جمع کرلیں اور پھر جو مفرد عدد ظاہر ہو اس کے نتائج دیکھیں لیکن اس کے لیے اعداد کی عام خصوصیات زیادہ رہنمائی نہیں کرسکیں گی۔

اس لئے ہم 1 سے 9 تک اعداد کی مخصوص خصوصیات دے رہے ہیں جن سے آپ اپنی زندگی کے کسی بھی سال کے بارے میں جان سکتے ہیں کہ یہ کیسا ہوگا۔ یعنی اس سال میں کیسے حالات پیش آئیں گے اور آپ کو کس نوعیت کی کامیابیاں یا ناکامیاں پیش آسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ذاتی خوبیوں اور خامیوں کی صورت حال کیا ہوگی؟

ہم یہاں 1 سے 9 تک تمام اعداد کے جو اثرات لکھ رہے ہیں وہ صرف مندرجہ بالا قاعدے کے لیے مخصوص ہیں۔ علم الاعداد کے کسی اور قاعدے کے لیے کارآمد نہ ہوں گے۔ کسی بھی سال کے عدد اور اپنی تاریخ پیدائش اور مہینے کے عدد کے حاصل جمع سے جو مفرد حاصل ہوگا اس کے نتائج مندرجہ ذیل ہوں گے۔

نمبر 1 کے تحت

اس عدد کے تحت آپ کی خود اعتمادی اور حوصلے میں اضافہ ہوگا اور آپ کوئی نمایاں اور بڑا کام کرنے کے خواہش مند ہوں گے مگر ضروری ہوگا کہ مکمل غور و فکر اور منصوبہ بندی کے ساتھ کوئی قدم اٹھائیں اور اپنی توانائیوں اور صلاحیتوں کو کسی ایک ہدف پر مرتکز رکھیں۔ تب ہی یہ سال آپ کو کسی بڑی کامیابی سے ہمکنار کرسکتا ہے۔

اس سال آپ کے لیے یہی ضروری ہوگا کہ بعض معاملات کا از سر نو جائزہ لیں اور بعض کاموں کو دوبارہ ابتدا سے شروع کریں۔ زیادہ بہتر یہ ہوگا کہ اپنے کام میں نیا پن لائیں اور کوئی نیا آغاز کریں اس سال کچھ نئے لوگ اور کچھ نئے راستے آپ کے سامنے آئیں گے لیکن آپ کسی شراکت کے موڈ میں نہیں ہوں گے بلکہ اکیلے ہی کام کرنا پسند کریں گے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 1، 10، 19، یا 28 ہے تو اس صورت میں یہ سال آپ کے لیے مزید اہمیت کا حامل ہوگا۔ آپ یقیناً کسی نئے کاروبار کی بنیاد رکھیں گے یا نئی ملازمت شروع کریں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ پہلے سے اگر کسی منصوبے پر کام کر رہے تھے تو اس سال اسے پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ یہ سال ذاتی تعلقات کے حوالے سے بھی اہم ثابت ہوگا۔ آپ ایسے لوگوں سے ربط و ضبط بڑھانا پسند کریں گے جو معاشرے میں کوئی اعلیٰ مقام اور مرتبہ رکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اپنے سے چھوٹے لوگوں سے بھی بہتر تعلقات کی ضرورت محسوس کریں گے۔ اگر آپ کی زندگی میں اس سے پہلے کسی تعلق یا رشتے میں اختلافات اور تنازعات موجود ہیں تو ان کا خاتمہ کرنے کے بارے میں سوچیں گے۔ ایسے اختلافات محبت کے سلسلے میں پیدا ہوئے ہوں یا کاروباری نوعیت کے ہوں۔

کام اور کیرئیر

عدد 1 کے تحت آنے والے سال میں آپ آزادی پسند ہوں گے اور اپنے کیرئیر کے لیے نئے اور تازہ منصوبوں کو اپنائیں گے۔ آپ کے ارادے اور حوصلے بلند ہوں گے۔ اس سال کامیابی کے لیے ضروری ہوگا کہ آپ کسی معاملے میں پہل کرتے ہوئے ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہ کریں اور اپنے مفادات و مطالبات کے حصول کے لیے پوری خود اعتمادی کے ساتھ قدم آگے بڑھائیں۔ یہ بھی امکان ہے کہ اس سال آپ اپنے مقاصد و مطالبات کے لیے اتنے زیادہ پرجوش ہو جائیں کہ دوسروں سے جھگڑے مول لیں۔ بہرحال کوئی بھی صورت ہو آپ کامیاب رہیں گے اور دوسروں کو اپنی صلاحیتوں کے ذریعے متاثر کریں گے۔

نمبر 2 کے تحت

نمبر 2 کے تحت سال میں تعلقات پر زور رہے گا اور آپ دوسرے لوگوں سے تعلقات قائم کرنے میں کوئی دشواری محسوس نہ کریں گے۔ آپ کے لیے یہ ایک ایسا سال ہے جو ڈپلومیسی کے ذریعے کامیابی کے راستے دکھائے گا یعنی اس سال میں

مصلحت آمیزی دہرے پن، مفاہمت اور اپنی قابلیت سے کام لینا ہوگا۔ آپ نے گزشتہ سال جو بھی کام شروع کیے تھے انہیں تیزی سے آگے بڑھانے میں مدد ملے گی مگر کسی معجزے کے انتظار میں نہ رہیں اچانک اس کی رفتار کم ہوسکتی ہے۔

دراصل عدد 2 تبدیلیوں کا مظہر ہے لہٰذا اس سال آپ کی زندگی میں کچھ نئی تبدیلیاں خصوصاً آپ کے کام یا رہائش کے حوالے سے آسکتی ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرجائیں یعنی شہر یا ملک ہی تبدیل کرلیں یا اپنی کاروباری جگہ میں کوئی تبدیلی لائیں۔ اس سال آپ کے روحانی جذبات واحساسات بھی عروج پر ہوں گے۔ مخالف جنس کی طرف سے آپ زیادہ کشش محسوس کریں گے۔ محبت، منگنی اور شادی کے مسائل میں کامیابی ہوسکتی ہے اور آپ کو اپنے خوابوں کی پسندیدہ تعبیر مل سکتی ہے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 2، 20 یا 29 ہے تو اس بات کا یقین کرلیں کہ اس سال آپ کی زندگی میں یقیناً کوئی بڑی تبدیلی یا بڑا واقعہ رونما ہوگا۔

جیسا کہ ابتدا میں ہم لکھ چکے ہیں کہ اس سال تعلقات کا موضوع زندگی میں زیادہ اہم ثابت ہوگا لہٰذا آپ دوسرے لوگوں سے گہرے اور جذباتی تعلقات قائم کریں گے۔ مگر اسی وقت جب اس کی ضرورت محسوس ہوگی۔ خصوصاً محبت، دوستی اور کاروباری معاملات میں تعلقات کی اہمیت بڑھ جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی آپ کے معاملات میں جنس مخالف کی مداخلت بھی بڑھے گی۔

کام اور کیریئر

کام اور کیریئر کے حوالے سے یہ سال کسی بڑی تبدیلی کی نشاندہی کررہا ہے ممکن ہے وہ تبدیلی عارضی طور پر آپ کے لیے سخت پریشانی کا باعث ہو مگر آپ کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ تبدیلیاں ہی ترقی کے نئے راستے کھول سکتی ہیں۔ اس سال اگر آپ کو ملازمت میں ٹرانسفر یا کاروبار میں کسی انقلابی اتار چڑھاؤ سے واسطہ پڑے تو تعجب کی بات نہ ہوگی۔ بہرحال آپ کے لیے ضروری ہے کہ اپنی زندگی کو آسان بنانے پر توجہ دیں اور ایسے کام نہ کریں کہ مشکلات میں اضافہ لانے کا سبب ہوں کیونکہ اس بات کا قوی امکان ہے کہ آپ کچھ زائد ذمہ داریاں قبول کرلیں یا وہ آپ پر زبردستی ڈال دی جائیں۔ ایسی صورت میں پسپائی اختیار کرنا بھی درست نہ ہوگا کیونکہ اس سے آپ کی ساکھ اور حیثیت کو دھچکا پہنچ سکتا ہے۔ بہتر ہوگا کہ ایسے چیلنجوں کو قبول کرنے سے پہلے مستقبل کے فوائد کے بارے میں ضرور سوچ لیں۔ اگر وہ معقول نظر آئیں تو پھر محنت سے نہ گھبرائیں۔

نمبر 3 کے تحت

اگر آپ کی تاریخ پیدائش، مہینہ اور مطلوبہ سال مثلاً 2012ء کے اعداد کی حاصل جمع سے مفرد عدد 3 برآمد ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس سال کے دوران میں آپ کی تخلیقی اور تصوراتی صلاحیتیں عروج پر ہوں گی اور اپنے آپ کو وسعت دینے اور نکھارنے کے مواقع ملیں گے۔ آپ گہرا تاثر دینے کے لیے یعنی دوسروں پر گہرا اثر ڈالنے کے لیے اپنی شخصیت کو نمایاں کرسکتے ہیں۔

جان لیجئے کہ آگے بڑھنے اور اپنے آپ کو وسعت وترقی دینے کی راہ پر ڈالنے کے لیے یہ ایک اچھا سال ہے۔ آپ کے لیے سماجی اور فنکارانہ فروغ دلچسپ اور سودمند ثابت ہوگا اور خوشیوں کے حصول میں مددگار ثابت ہوگا۔ آپ کے اندر اپنے آپ کو فروغ دینے یا اپنے امیج کو بہتر بنانے، اپنے وقار میں اضافہ کرنے یا اپنے ذہن کو نکھارنے کی زبردست خواہش جنم لے گی۔ آپ کی مقبولیت میں بے پناہ اضافہ ہوگا اور آپ اپنی مقبولیت سے خوش ہوں گے۔ کسی تخلیقی کام سے وابستگی فائدہ مند ثابت ہوگی اور اس سے آپ کو ذاتی طور پر اطمینان وسکون حاصل ہوگا لیکن بہرحال یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے مزاج کو خوشگوار رکھیں۔ اس سے لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوں گے اور آپ کی تمام صلاحیتوں کو سراہا جائے گا جو کام آپ نے دو سال پہلے شروع کیے تھے۔ اس سال آپ اس کا پھل کھائیں گے۔

اگر آپ برج حوت یا قوس کے تحت پیدا ہوئے ہیں یا آپ کی تاریخ پیدائش 3، 12، 21 یا 30 ہے تو یہ سال آپ کی کامیابی کے لیے بالخصوص بے حد اہم ہوگا۔

کام اور کیریئر

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ یہ سال عدد 3 کے تحت آگے بڑھنے اور ذاتی فروغ کا ہے۔ لہٰذا کسی بھی نئی بات یا نئی چیز کے لیے تیار رہیں۔ اس میں کوئی تعجب نہیں کہ آپ کا کیریئر بہت روشن اور تابناک نظر آتا ہے۔ آپ یقیناً بہت پرعزم ہوں گے۔ اپنی سوچ مثبت رکھیں اور مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اپنے فرائض سے نظریں نہ چرائیں۔ اس سال اپنے تمام فرائض اور ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔

آپ کوئی نیا کورس شروع کرسکتے ہیں یا نئی ملازمت تلاش کرسکتے ہیں۔ اس سال

جمعرات اور جمعہ آپ کے لیے اہم دن ثابت ہوں گے۔ یہ دونوں آپ کے موافق اور بہترین دن ہیں۔ خاص طور سے فروری مارچ' جون جولائی اور نومبر میں یہ دونوں دن نہایت مبارک ثابت ہوں گے۔ اپنی زندگی میں وسعت کی توقع رکھیں اور ان وقتوں میں کوئی چانس لیں۔

آپ کی صحت

چوں کہ اس کا امکان ہے کہ آپ بہت مصروف ہوں گے لہٰذا کام کی زیادتی اور تھکن کے باعث صحت کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں لیکن یہ آپ کے کنٹرول میں ہوں گے۔ البتہ اس کا بھی امکان ہے کہ کام کی زیادتی کے سبب آپ کے مزاج میں چڑچڑا پن آ جائے اور کچھ جذباتی مناظر دیکھنے کو ملیں لیکن آپ اتنے ہوش مند ضرور ہوں گے کہ ایسی صورت حال کی شدت کو محسوس کرتے ہوئے ان پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ اس سال آپ کسی جلدی بیماری کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔ آپ کے لیے بہترین مشورہ یہ ہے کہ انتہاپسندی سے گریز کریں جو آپ کے جسم اور ذہن دونوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ جنوری' مارچ' جون اور اکتوبر میں اپنا زیادہ خیال رکھیں خاص طور سے سردیوں کے مہینوں میں۔

نمبر 4 کے تحت

کلیدی مقسومی نمبر 4 کے تحت اس سال بنیاد پر زور ہے۔ کم زور بنیادوں پر کوئی کام شروع نہ کریں۔ اپنے آپ کو منظم کریں اور معمول سے زیادہ محنت کرنے کے لیے خود کو تیار کریں۔ اسی طرح آپ اپنی بڑی مشکلات پر قابو پا سکیں گے۔

آپ کے لیے کوئی جامع منصوبہ بندی بہت ضروری ہے۔ بے سوچے سمجھے عجلت میں اور نتیجے کی پروا کیے بغیر کوئی کام نہ کریں کیوں کہ یہ ایک سخت سال ہے، اسی طرح دل کے بہلاوے کے لیے بھی کوئی کام یا مشغلہ اختیار نہ کریں۔ اس بات کا امکان ہے کہ آپ بہت سی ذمہ داریاں اکٹھی کر لیں گے اور وقتاً فوقتاً ان سے الجھ کر اپنے بوجھ میں اضافہ کر لیں گے۔ یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ سال آپ کی انفرادی زندگی میں ایک خاص حدود و قیود متعین کرے گا، چاہے یہ جسمانی ہو' نفسیاتی ہو یا مالی۔ اب آپ کو اپنی ہمت مجتمع کر کے مزید ٹھوس بنیادوں پر خود کو استوار کرنا ہے۔ اس وقت آپ کے لیے اپنا تحفظ بہت ضروری ہے۔

جب کسی منصوبے، آئیڈیے یا جاب کی بات ہو تو آپ کے لیے ضروری ہے کہ صحیح سوال پوچھیں، یعنی حقیقت سے نظریں نہ چرائیں۔ دوسرے لفظوں میں اپنا ہوم ورک کریں اور آنکھیں بند کر کے کنوئیں میں چھلانگ مت لگائیں۔ ورنہ پریشانیوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

اگر آپ کا برج دلو یا اسد ہے یا آپ کسی مہینے کی 4' 13' 22 یا 31 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو یہ سال انفرادی طور پر آپ کے لیے بے حد اہم ثابت ہوگا جسے آپ مدتوں یاد رکھیں گے۔

دوسروں سے تعلقات

آپ دیکھیں گے کہ اس مخصوص سال کے دوران میں خلاف معمول غیر روایتی' نئی اور بے حد عجیب و غریب لوگ یا چیزیں آپ کی طرف کھینچی چلی آ رہی ہیں۔ اس کا بھی قوی امکان ہے کہ وہ لوگ جن سے آپ کچھ عرصے سے نہیں ملے، دوبارہ آپ کے حلقے میں داخل ہو رہے ہوں یا کوئی بزرگ ہستی یا آپ کے سماجی حلقے سے باہر کی کوئی مذہبی شخصیت بھی آپ کی جانب متوجہ ہو جائے جہاں تک آپ کی زندگی کے جذباتی و رومانوی پہلو کا تعلق ہے آپ ایک بار پھر اس طرف کھینچیں گے جو خلاف معمول ہوگا۔ آپ کسی ایسی شخصیت سے بھی تعلقات استوار کر سکتے ہیں جو شاید آپ کے لیے اجنبی یا دور پار کا اور بالکل ہی مختلف پس منظر کا حامل ہوگا۔ ان لوگوں میں کوئی ایسی خلاف معمول بات ہوگی جو آپ کو بہت دلچسپ لگے گی اور آپ کے اندر تحریک پیدا ہوگی۔ یہ بھی امکان ہے کہ جوزا' اسد اور دلو اور اس کے ساتھ ساتھ 1' 4' 5 یا 7 کے پیدائشی عدد والے آپ کے پسندیدہ لوگ ہوں گے' فروری' اپریل' اگست اور نومبر رومانس کے اعتبار سے بے حد پرجوش مہینے ہوں گے۔ غیر شادی شدہ افراد کی اس دوران میں منگنی یا شادی کے لیے کی گئی کوششیں بارآور ثابت ہو سکتی ہیں۔ گویا ان مہینوں' میں عملی طور پر کچھ بھی پیش آ سکتا ہے اس کے لئے تیار رہیں۔

کام اور کیرئیر

زندگی کے اس پہلو میں بھی ایک بار پھر ''خلاف معمول'' کا عمل دخل نظر آتا ہے۔ آپ اپنی پرانی ڈگر پر چل رہے ہوں گے کہ اچانک جیسے بجلی کوند جائے اور آپ پر ہر طرف سے پیشکش کی بارش ہونے لگے، آپ یقیناً اس صورت حال پر

بوکھلا اٹھیں گے اور آپ کی سمجھ میں نہیں آئے گا کہ کیا کریں‘ کیا نہ کریں؟ جبکہ ایسا وقت بھی گزرے گا جب کسی بھی معاملے میں کوئی خاص پیش رفت نظر نہیں آئے گی مگر پھر اسی دوران اچانک آپ کا پروموشن یا کوئی سنسنی خیز چیلنج آپ کو ایک خوشگوار شہرت سے دوچار کردے گا۔ زندگی کے اس خاص چکر کے دوران میں آپ کے ساتھ عملی طور پر کچھ بھی پیش آسکتا ہے۔ نمبر 4 کے زیر اثر یہ سال آپ کو نئی ذمہ داری بھی سونپ سکتا ہے لیکن آپ کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ وہ ذمہ داریاں دوسروں کے سر پر نہ تھوپ دیں یا ان سے بچ نکلنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ آپ کو اس کا اضافی حصہ ملے گا اور اس سے نہ صرف آپ کے تجربات میں اضافہ ہوگا بلکہ آگے چل کر آپ کی ترقی کی راہ بھی ہموار ہوگی۔

اگر آپ کسی قسم کی میٹنگ‘ گفت وشنید یا مذاکرے میں شرکت کرنا چاہتے ہوں یا کسی بھی قسم کی مراعات چاہتے ہوں تو اس کے بہترین نتائج کے لیے پیر یا بدھ کا دن مقرر کریں۔ خاص طور سے جنوری‘ فروری‘ اپریل‘ اکتوبر اور نومبر وہ مہینے ہیں کہ جب آپ ہر صورت میں موقع پرستی کا ثبوت دیں اور دفتر میں یا اپنے کاروبار میں ہر کام انجام دینے کے لیے تیار رہیں۔ انکار کرنا فائدہ مند نہ ہوگا۔

آپ کی صحت

اس سال آپ کو جن بڑے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا اس کا تعلق ذہنی تناؤ سے ہے لہٰذا آپ کے لیے بہت ضروری ہے کہ وقت پر کھانا کھائیں‘ الجھے ہوئے معاملات کو ذہن پر سوار نہ کریں اور خود کو بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ وہ لوگ بدکردار اور بددیانت ثابت ہوں جنہیں آپ اپنے تئیں بہت اچھا سمجھتے تھے یا جنہیں آپ اچھی طرح جانتے تھے۔ چنانچہ کوئی ایسا انکشاف آپ کے قدم ڈگمگا دے گا۔ ڈاکٹر کے پاس جاتے ہوئے بھی احتیاط برتیں۔ یاد رکھیں کہ ڈاکٹر بھی انسان ہوتے ہیں اور انسان ہونے کے ناطے وہ بھی غلطیاں کرسکتے ہیں۔ جب تک آپ سو فیصد مطمئن نہ ہوں کسی اہم مسئلے پر آگے قدم نہ بڑھائیں۔ دوبارہ غور وفکر کریں اور دوسروں سے تبادلہ خیال کریں۔ خود اپنے بارے میں شک وشبے کی گنجائش رکھیں اور بہت زیادہ پراعتمادی کا مظاہرہ نہ کریں کیونکہ آپ معمول سے زیادہ تلون مزاج ہونگے۔ فروری‘ مئی اور ستمبر آپ کی خصوصی توجہ چاہتے ہیں۔

نمبر 5 کے تحت

اس سال اگر آپ کلیدی مقسومی عدد 5 کے زیر اثر ہیں تو سمجھ لیں کہ یہ ایک غیر یقینی کیفیت کا حامل سال ہے۔ بے شک آپ کے اردگرد حالات وواقعات میں تیز رفتاری نظر آئے گی اور آپ کو نئے مواقع بھی ملیں گے مگر یہ مواقع ایسے ہوں گے کہ جن سے آپ کی زندگی سنور بھی سکتی ہے اور بگڑ بھی سکتی ہے۔ اب یہ آپ پر منحصر ہوگا کہ آپ اپنی صلاحیتوں کا استعمال کس انداز میں کرتے ہیں۔ یہ سال زائد سفر بھی لائے گا۔ گویا آپ کو سال کے بڑے حصہ میں سفر سے متعلق مسائل کا سامنا رہے گا اور نئی تبدیلیوں کے عمل سے گزرنا پڑے گا۔

نمبر 5 کے تحت اس بات کا امکان موجود ہے کہ آپ کسی پرانی غلط کو دوبارہ دہرائیں یا ماضی کے کسی ادھورے چھوڑے ہوئے کام یا منصوبے کی طرف متوجہ ہوجائیں۔ اس سلسلے میں آپ عملی قدم اٹھائیں گے۔ اگر آپ نے اچھی طرح غور وفکر کے بعد قدم آگے بڑھایا اور ثابت قدمی سے مصروف عمل رہے تو یقیناً کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ خیال رہے کہ یہ سال مقبولیت اور شہرت کے لیے بھی بہتر ثابت ہوگا۔ آپ عام لوگوں کے درمیان زیادہ وقت گزاریں گے لہٰذا خیال رہے کہ عوامی مصروفیات ایسی نہ ہوں جن کی وجہ سے آپ کا قیمتی وقت برباد ہوا اور ضروری کام پڑے رہ جائیں۔ دوسرے لوگ بھی چاہیں گے کہ آپ انہیں زیادہ سے زیادہ وقت دیں اور آپ کو اپنی تقریبات اور دلچسپیوں میں شامل کریں۔ ایسی صورت میں یہ آپ پر منحصر ہوگا کہ آپ کام اور تفریح میں کس کا انتخاب کرتے ہیں۔

اگر آپ کا شمسی برج جوزا یا سنبلہ ہے‘ یا آپ کی تاریخ پیدائش 5‘ 14 اور 23 ہے تو اس سال کی اہمیت مزید بڑھ جائے گی اور یہ سال آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات

محبت یا منگنی کے حوالے سے یہ سال خاصا دلچسپ ثابت ہوسکتا ہے، آپ کے حلقہ احباب میں اضافہ ہوگا اور لوگ آپ کی طرف خود بخود متوجہ ہوں گے جن غیر شادی شدہ لڑکے لڑکیوں کے رشتے میں رکاوٹ اور مسائل کا سامنا ہے ان کے رشتے طے ہوسکتے ہیں لیکن اس معاملے میں احتیاط کی ضرورت ہوگی۔ کیونکہ ایسے تعلقات میں خاصی جلد بازی کا مظاہرہ دیکھنے میں آئے گا۔ لہٰذا کوئی غلط تعلق بھی قائم ہوسکتا ہے۔

تعلقات کے حوالے سے آپ کا رجحان زیادہ تر اپنے سے کم عمر یا برابر کی عمر کے افراد سے زیادہ رہے گا۔ ممکن ہے اس سال کوئی ثور' جوزا' سنبلہ اور میزان شخصیت خصوصیت سے آپ کی توجہ کا مرکز بن جائے یا پھر جن لوگوں کی تاریخ پیدائش یا نام کا عدد 2' 5 یا 6 ہوں ان میں آپ زیادہ کشش محسوس کریں گے، تعلقات کے حوالے سے اس سال کے اہم مہینے جنوری' مارچ جون' اکتوبر اور دسمبر ہیں۔

کام اور کیرئیر

جیسا کہ ہم نے ابتداء میں بتایا ہے کہ اس سال بہترین مواقع آپ کے منتظر ہیں اور آپ بھی صرف اپنی ذات کی بہتری اور مفادات کی طرف توجہ دیں گے، خاص کر پیشہ وارانہ معاملات میں ممکن ہے آپ کا رویہ خاصا خودغرضانہ ہو جائے جس کی وجہ سے کچھ لوگوں کو آپ سے شکایت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ بہرحال اس سال آپ کو ایسے مواقع مل سکتے ہیں جن سے فائدہ اٹھا کر آپ اپنے لئے بہتر مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ لوگ آپ کی کامیابی کو دیکھ کر حیرت کا اظہار کریں گے۔ گویا یہ سال آپ کے لیے اس اعتبار سے نہایت شان دار ہے کہ آپ خود کو دوسروں کی توجہ کا مرکز بنا سکیں اور انہیں متاثر کر سکیں۔

جمعہ اور بدھ کے دن کسی نئی مہم جوئی یعنی ملازمت کی تلاش یا ترقی کی کوشش کے لیے موافق ثابت ہوں گے۔ اس طرح مارچ' مئی' ستمبر اور اکتوبر اور دسمبر بھی موافق مہینے ہوں گے۔

آپ کی صحت

اچھی اور پرسکون نیند اس سال آپ کا سب سے بڑا مسئلہ ہوگا۔ کیونکہ مصروفیات کی نوعیت اور زیادہ غور و فکر کی وجہ سے آپ بے خوابی یا نیند میں خلل کی شکایات سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ جلد یا درست وقت پر نہ سو سکیں اور اس طرح ایک بھرپور نیند سے محروم رہیں جس کے نتیجے میں چڑچڑے پن اور کسی قسم کی الرجی وغیرہ کا شکار ہو جائیں لہٰذا بہتر ہوگا کہ بیک وقت 2`3 سمتوں میں یا دو تین کاموں میں خود کو نہ الجھائیں بلکہ مرحلہ وار کسی ایک کام پر بھرپور توجہ دیتے ہوئے اسے مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ اپنے اوقات کار اور خوراک و آرام کے اوقات میں توازن کا خیال رکھیں یقیناً یہ سال آپ کو بہت متحرک اور تیز رو بنائے گا۔ مگر آپ کو توازن کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا ہے اس بات کا بھی امکان ہے کہ آپ اگر کوئی نشہ آور چیز مثلاً سگریٹ' پان' یا مسکن دوا استعمال کرتے ہیں تو اس کی مقدار بڑھ جائے گی۔ لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔ جنوری' اپریل اور اگست میں اس احتیاط کی زیادہ ضرورت ہوگی۔

نمبر 6 کے تحت

اگر اس سال آپ کا کلیدی مقسومی عدد 6 ہے تو سمجھ لیں کہ آپ کی نجی زندگی زیادہ اہمیت کی حامل ہوگی اور آپ کا واسطہ نئی تبدیلیوں اور کچھ اضافی ذمہ داریوں سے پڑے گا، آپ کی زندگی میں دوستوں' عزیزوں اور محبت کرنے والوں کے مسائل اہمیت اختیار کریں گے اور آپ ان کی مدد کرنا اپنا فرض سمجھیں گے۔

اس سال آپ ایسی چیزوں کو اپنائیں گے جن کی طرف آپ کی دلی رغبت ہوگی اور جو آپ کی نظروں کو اچھی لگیں گی۔ دوسرے معنوں میں ان چیزوں یا شخصیات کی طرف آپ کا جھکاؤ ہوگا جو آپ کے لئے روحانی اور جذباتی سکون کا باعث ہوں۔ محبت زمین و جائیداد' رہائش اور خاندان کے معاملات زیادہ آپ کی توجہ کا مرکز رہیں گے۔

اس سال چونکہ گھریلو معاملات پر زیادہ توجہ رہے گی لہٰذا اس بات کا بھی امکان ہے کہ آپ رہائش کی جگہ تبدیل کریں یا پھر موجودہ رہائش گاہ کو زیادہ آرام دہ اور پرآسائش بنانے پر توجہ دیں۔ اعلیٰ تعلیم یا کوئی غیر معمولی کورس بھی آپ شروع کر سکتے ہیں جس سے آپ کی حیثیت و عزت میں اضافہ ہو اور آپ کے ذہن کو وسعت ملے۔

یہ سال سماجی مصروفیات میں بھی اضافہ لائے گا۔ آپ تقریبات یا تفریحات میں زیادہ شرکت کریں گے یا پھر سماجی نوعیت کے کاموں میں دلچسپی لیں گے۔ بہرحال اس قسم کی دلچسپیاں اور مصروفیات آگے چل کر آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوں گی۔ اگر آپ کسی بھی مہینے کی 6`15 اور 24 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں یا آپ کا برج ثور' سرطان یا میزان ہے تو یہ سال آپ کے لئے توقع سے بڑھ کر مثبت تبدیلیاں لے کر آئے گا۔

دوسروں سے تعلقات

عدد 6 کے زیر اثر سال آپ کے لئے محبت' دوستی' منگنی یا شادی کی خوشیاں لا رہا ہے مگر اس سال کا تعلقات کے حوالے سے ایک منفی پہلو بھی ہے اگر آپ محبت' دوستی یا ازدواجی زندگی میں اپنے موجودہ تعلق سے مطمئن نہیں ہیں اور متنازعہ مسائل کا شکار ہیں تو پھر یہ سال علیحدگی یا طلاق کے خدشات ظاہر کر رہا ہے لہٰذا بہتر ہوگا کہ باہمی اختلافات کو دور کرنے اور تعلقات کو مزید بہتر بنیادوں پر استوار کرنے کی کوشش

کریں۔ اگر آپ اپنی فیملی میں اضافے کے خواہاں ہیں یعنی مزید اولاد چاہتے ہیں تو اس سال آپ کی یہ خواہش پوری ہو سکتی ہے۔

فروری، مئی، ستمبر اور نومبر اس سال کے اہم مہینے ثابت ہو سکتے ہیں جن میں آپ کو اپنی شخصیت کو نمایاں کرنے اور تعلقات کو وسعت دینے کے مواقع مل سکتے ہیں۔

کام اور کیرئیر

یہ سال ماضی کی کارکردگی کی بنیاد پر ترقی کے دروازے کھولے گا۔ ایسے کاموں کا صلہ ملے گا جو آپ نے گزشتہ سالوں میں انجام دیے تھے۔ ملازمت میں اگر آپ کی ترقی رکی ہوئی ہے تو اس سال آپ کو آگے بڑھنے کا موقع ملے گا۔ بہتر ہوگا کہ مایوسی اور ناامیدی کا شکار نہ ہوں جس طرح اب تک کام کرتے آئے ہیں اسی طرح اپنا کام جاری رکھیں اور اپنے فرائض کو پورا کرنے میں کسی کوتاہی کا مظاہرہ نہ کریں۔ یقیناً آپ کے اعلیٰ افسران یا باس یا ساتھ کام کرنے والے دوسرے افراد آپ کی کارکردگی اور ذمہ دارانہ رویے کو محسوس کریں گے اور سراہیں گے۔ اس کے نتیجے میں آپ کو اپنی محنت کا پھل ضرور ملے گا۔

اس سال کسی بھی مہینے کے پیر، جمعرات اور جمعہ موافق ترین دن ہوں گے۔ نئی ملازمت کی تلاش یا انٹرویو یا اہم لوگوں سے ملاقات کے لئے ان دنوں کا انتخاب کریں۔ اسی طرح فروری، اپریل، اگست، ستمبر اور نومبر کے مہینے نئے مواقع لائیں گے۔

آپ کی صحت

اس سال ناک، حلق اور گلے کے غدودوں سے متعلق تکالیف آپ کو پریشان کر سکتی ہیں۔ متوازن غذا، ورزش، دھوپ اور تازہ ہوا اس سال آپ کے لئے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آؤٹ ڈور تفریحات سے بھی آپ کی صحت پر اچھا اثر پڑے گا اور صاف پانی کا زیادہ استعمال بھی آپ کے لئے مفید رہے گا کیونکہ گردے اور مثانے سے متعلق شکایات بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔ مارچ، جولائی، ستمبر اور دسمبر میں صحت کے معاملات پر زیادہ توجہ دیں۔

نمبر 7 کے تحت

یہ باطنی فروغ کا سال ہے اور اس کا بھی کہ آپ کو کیا ناگوار گزرتا ہے اور آپ کس بات سے خوش ہوتے ہیں۔ اس انفرادی سال میں خود آگاہی اور دریافت پر بھی زور ہے۔ آپ کو اپنی ذاتی زندگی اور اپنی بہتری پر زور دینے کا پورا پورا موقع ملے گا۔ ایسے بہت سے مواقع آئیں گے جب آپ اپنے پیچھے محرکات اور افعال کا تجزیہ کر سکیں گے اور اپنی ذاتی ضروریات، اہداف اور خواہشات پر بھی زیادہ توجہ دے سکیں گے اور ایسے بھی بہت سے مواقع آئیں گے جب آپ الجھنوں اور شور وغل سے نجات حاصل کرنا چاہیں گے۔ تنہائی میں گزارا جانے والا وقت رائیگاں نہیں جائے گا۔ یہ آپ کو سوچنے اور غور کرنے کا موقع دے گا، آپ اب تک ٹھیک ٹھیک کہاں تک پہنچے ہیں اور مستقبل میں کہاں جانا چاہتے ہیں۔ یہ بہت اہم ہے کہ آپ اس کے بارے میں اپنا ذہن بنالیں کہ آپ اس مخصوص سال سے کیا چاہتے ہیں؟ کیوں کہ آپ ایک مرتبہ ایسا کر کے اپنے وہ عزائم پورے کر سکتے ہیں۔ اس میں ناکامی کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ اپنے ہی سائے کا تعاقب کرتے ہوئے انجام کو پہنچ گئے اور یہ وقت اور توانائی کا سراسر ضیاع ہے۔ آپ پر اپنے راز بھی عیاں ہوں گے اور اس سال کے دوران میں دوسرے لوگ بھی نمودار ہو رہے ہوں گے۔ اگر آپ برج حوت یا سرطان کے تحت یا 7، 16 یا 25 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو یہ خاص طور پر ایک حیرت انگیز سال ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات

یہ کہنا پڑتا ہے کہ محبت یا روحانی دلچسپی کے لئے یہ بہترین سال نہیں ہے۔ غور وفکر کرنے کی شدید ضرورت کا مطلب ہوگا کہ آپ کو تنہائی میں وقت گزارنا پڑے گا۔ اس سال اگر کوئی محبت پروان چڑھی بھی تو یہ آپ کی توقعات پر پوری نہیں اترے گی لیکن اگر آپ الجھنے میں پڑے بغیر معاملات کو جوں کا توں قبول کر لیں گے تو آپ کو دکھ نہیں ہوگا اور آپ لطف اندوز ہوں گے۔ فیصلہ کریں کہ آپ کے ذہن میں ٹھیک ٹھیک کیا ہے اور پھر اس کے حصول کی کوشش کریں۔ اس سال رومانی دلچسپی کا امکان ان لوگوں کے لئے ہے جو 2، 4 یا 7 تاریخ کو یا برج سرطان یا حوت کے تحت پیدا ہوئے ہوں۔ رومانی یا شادی کے مواقع کے لئے جنوری، اپریل، اگست اور اکتوبر کو دھیان میں رکھیں۔

کام اور کیرئیر

جب ہم اس مخصوص انفرادی گردش سے گزرتے ہیں جو نمبر سات کے زیر اثر ہے تو زندگی میں دو باتیں پیش آ سکتی ہیں۔ شہرت سے کنارہ کشی اور عمومی سرگرمی میں کمی۔ لوگ یا تو طویل رخصت پر چلے جاتے ہیں یا از سر نو اپنی تربیت کرتے ہیں۔ اس کا بھی

امکان ہے کہ آپ اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور اہلیت سے زیادہ آگاہ ہوسکیں گے۔ اپنی زندگی کے صحیح مقصد کو سمجھنے لگیں گے اور اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ باشعور اور روشن خیال تصور کرنے لگیں گے۔ اگر آپ ادھر کچھ عرصے سے بھٹکتے رہے تھے تو وہ اہداف ایک بار پھر جی اٹھیں گے جنہیں آپ حاصل کرنے کے آرزومند تھے۔ اس پورے سال آپ کا رویہ چھان بین کرنے والا ہونا چاہئے۔ آپ کو اپنے کام کے معاملے میں چھان بین کرنی پڑے گی۔ اگر آپ گفت وشنید یا انٹرویو یا میٹنگ کا اہتمام کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے، سوموار یا جمعہ کا دن مقرر کریں۔ یہ دونوں دن آپ کے لئے مبارک ہیں۔ جنوری، مارچ، جولائی، اگست، اکتوبر اور دسمبر ذاتی ترقی کیلئے بالخصوص اچھے مہینے ہیں۔

صحت کے مسائل

گزشتہ سالوں کے مقابلے میں یہ ایک پرسکون سال ہوگا۔ صحت کے معمولی مسائل درپیش ہوں گے۔ بعض مسائل پریشانی اور چڑچڑے پن سے پیدا ہوں گے اور ان کے بچنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ خاموش اور پرسکون رہیں۔ اس پرسکون ذہنی کیفیت سے اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ اس میں ناکامی سے غیر ضروری مسائل پیدا ہوں گے۔ جس سے آپ کے تصورات قابو سے باہر ہوجائیں گے۔ آپ کو غور وفکر کرنے اور اپنی صحت بحال کرنے کے لیے یہ سال مددگار ہے۔ اگر صحت میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی تو فروری، جون، اگست اور نومبر میں ہوگی۔

نمبر 8 کے تحت

یہ کامیابی حاصل کرنے، اہم پیش رفت کرنے اور تبدیلیاں لانے کا سال ہے اور یہ ایک ایسا وقت بھی ہے جب آپ اختیارات حاصل کرسکتے ہیں اور آپ کی صلاحیتوں کو بھی تسلیم کیا جائے گا۔

یہ انفرادی سال آپ کو سوچنے کا زیادہ موقع دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا وقت ہے کہ جب آپ شہرت، مقبولیت اور طاقت حاصل کرسکتے ہیں۔ اگر آپ 8، 17 یا 26 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں یا برج جدی کے تحت آتے ہیں تو اس سال پر توجہ دیجیے اور اس امر کو یقینی بنایئے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاسکیں۔ آپ کو چاہیے کہ اپنے اندر اور بھی شعور اور اعتماد کا سچا احساس پیدا کریں، وقت کی گردش کے اس حصہ کا تعلق کیریئر، عزم اور پیسے سے ہے لیکن پچھلے قرض بھی چکانے پڑیں گے۔ مثال کے طور پر کوئی پرانی ذمہ داری یا قرض جسے ادا کرنے سے آپ پچھلے کئی برسوں سے گریز کرتے رہے ہیں، اب آپ کو پریشان کریں گے۔ بہرحال آپ ان بارہ مہینوں کے درمیان کچھ بھی کریں۔ عزم بلند رکھیں، اعلیٰ سوچیں، کامیابی کا سوچیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مثبت سوچیں۔

دوسروں سے تعلقات

یہ وہ مخصوص انفرادی سال ہے جو پیدائش، طلاق اور شادی جیسی حقیقتوں سے جڑا ہوا ہے جن سے ہمیں گزرنا پڑتا ہے۔ محبت کی فہم رکھنے والے آپ سے زیادہ تجربہ کار زیادہ عمر کے لوگ یا اثر ورسوخ کے مالک یا اختیار اور طاقت ور اور دولت مند حضرات آپ کے لئے بہت پرکشش ہوں گے۔ اس سال ماضی کے پرانے دوستوں، ساتھیوں، شریک کاروں، رفیقوں سے رابطہ ہوگا۔ یہاں تک کہ پرانی محبتیں بھی ایک بار پھر نمودار ہوں گی اس سال رومانس کے حوالے سے آپ کو زیادہ پریشانیاں نہیں اٹھانی پڑیں گی۔ خاص طور سے اگر آپ کو برج جدی یا میزان والوں سے یا ان لوگوں سے معاملات کرنا پڑیں جو 8، 6 اور 26 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں۔ محبت کے لئے مارچ، جولائی، ستمبر اور دسمبر بہترین مہینے ہیں۔

کام اور کیرئیر

نمبر 8 کے تحت سال، پیسے کے معاملے میں سب سے اچھا سمجھا جاتا ہے۔ یہ تنخواہ میں اضافے یا پروموشن یا اختیارات کے مطالبے کے لئے بھی بہت اچھا ہے۔ یہ ترقی اور کامیابی کے زینے پر قدم رکھنے کا بھی سال ہے جو غالباً آپ کی پچھلی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ آپ کو صلہ ملے گا۔ مالی کامیابی کی بھی ضمانت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ آپ اپنے ارادوں پر قائم رہیں۔ یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے لئے اہم اہداف مقرر کریں اور آہستہ آہستہ ان کی طرف بڑھیں۔ آپ یہ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ وہ منصوبے کتنی آسانی سے پورے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کام کی تلاش میں ہیں تو انٹرویو یا میٹنگ وغیرہ کے لئے ترجیحاً سنیچر، جمعہ یا جمعرات کا دن مقرر کریں جو آپ کے لئے مبارک ترین دن ہیں۔ فروری، جون، جولائی، ستمبر اور نومبر بھی آپ کے لئے قدرے بہتر ہیں۔

صحت کے مسائل

آپ ڈپریشن اور تنہائی کے احساس کی طرف سے محتاط رہ کر صحت کے بہت سے

مسائل خصوصاً سر کے درد، قبض اور جگر کی شکایتوں سے بچ سکتے ہیں۔ اگر آپ ان مسائل سے دوچار ہوں تو ضروری ہے کہ ان کی طرف سے دھیان ہٹانے کے لئے اپنے آپ کو مصروف رکھیں۔ سوچ سمجھ کر کھائیں اور زندگی کے بارے میں پرجوش اور مثبت نقطہ نظر رکھیں۔ سب ٹھیک ہوجائے گا۔ آپ کو جنوری، مئی، جولائی اور اکتوبر میں اپنا خاص خیال رکھنا پڑے گا۔

نمبر 9 کے تحت

یہ کمر کسنے کا وقت ہے۔ آرزوؤں کے پورے ہونے کا امکان ہے۔ معاملات کا فوری نتیجہ برآمد ہوگا۔ زیادہ سفر کا بھی امکان ہے۔

9 نمبر کے تحت سال شاید سب سے کامیاب سال ہے۔ یہ معاملات کی تکمیل کی نمائندگی کرتا ہے۔ چاہے ان کی نوعیت' کام' کاروبار یا ذاتی معاملات کی ہو۔ آپ میں عادتوں کو' لوگوں کو اور منفی حالات یا صورت احوال کو جو آپ کو روکے ہوئے تھیں نظرانداز کرنے کی اہلیت بہت پختہ ہے۔ آپ کے کردار میں ہمدردانہ اور انسانیت کا پہلو بھی ابھرتا ہے اور آپ کسی صلے کی پروا کئے بغیر لوگوں کے کام آتے ہیں۔ آپ جو بھی نیک کام کرتے ہیں اس سے آپ کو اطمینان قلب اور شاید مالی فائدہ بھی حاصل ہوگا۔ اگر آپ برج حمل یا عقرب کے تحت یا مہینے کی 9` 18 یا 27 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو یہ آپ کے لئے بہت اہم سال ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات

9 نمبر کے تحت سال ایک ایسا چکر ہے جو کشش اور اس کے ساتھ ہی اثر پذیری عطا کرتا ہے۔ لہٰذا اس کے سبب آپ صنف مخالف کے کسی ایسے فرد سے جذباتی طور پر وابستہ ہوں گے جو آپ کی برادری یا لسانی گروپ سے تعلق نہیں رکھتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مخصوص عدد کا تعلق انسانیت سے ہے اور سوبات کی ایک بات یہ ہے کہ عشق نہ پوچھے ذات۔ آپ پر یہ بھی عیاں ہوگا کہ حمل' اسد اور عقرب والوں کا اور اس کے ساتھ ساتھ 9` 3` 1 تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا آپ کے گھریلو معاملات میں عمل دخل رہے گا۔ تعلقات کے لئے فروری' جون' اگست اور نومبر اہم مہینے ہیں۔ یہ رومانی نقطہ نظر سے بہت مصروف اور معنی خیز ہوں گے اور ان اوقات میں آپ ہوش وحواس سے بے گانہ ہوجائیں گے یعنی رومانس کا جادو سرچڑھ کر بولے۔

کام اور کیرئیر

یہ وہ سال ہے کہ جب آپ کے بہت سے خواب اور ارادے پایہء تکمیل کو پہنچیں گے۔ مزید یہ کہ اگر آپ مارکیٹنگ سے وابستہ ہیں تو یہ کامیابی کا وقت ہے جس میں آپ اپنی صلاحیتوں' مہارتوں اور اہلیت کو بہت وسعت دے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ بیرون ملک کاروبار کو وسعت دینے کے بارے میں سوچتے رہے ہیں اور اگر ایسا ہے تو اچھی بات ہے۔ آپ یہ دیکھیں گے کہ اپنے رفیق اور شریک کاروں سے آپ کی ہم آہنگی پہلے سے زیادہ اور آسان ہے اور یہ آپ کے خوابوں اور عزائم کی تکمیل میں معاون ہوگی۔ انٹرویو یا میٹنگ وغیرہ کے لئے منگل اور جمعرات بہت مبارک دن ہوں گے۔ کوئی بھی کام شروع کریں تو ان 2 دنوں کو مدنظر رکھیں۔ جنوری' مئی' جون' اگست اور اکتوبر کے دوران ملازمت یا کاروبار میں تبدیلیاں واقع ہوسکتی ہیں۔

صحت کے مسائل

آپ کے ساتھ اس سال واحد جسمانی صحت کا مسئلہ کسی حادثے کے نتیجے میں پیش آسکتا ہے لہٰذا احتیاط برتیں۔ لوگوں سے خواہ مخواہ الجھن اور ذہنی تناؤ کا شکار ہونے سے بچیں۔ جب سڑک پر ہوں تو اپنا خاص خیال رکھیں۔ آپ خود اپنے بدترین دشمن کا کردار ادا کرکے ہی اپنے لئے مسائل کھڑے کرسکتے ہیں۔ کچن اور باتھ روم میں ہوں تو اپنا خاص خیال رکھیں۔ ان جگہوں پر تیز دھار آلوں سے آپ زخمی ہوسکتے ہیں لہٰذا احتیاط برتیں۔

تصحیح زنجانی جنتری 2012ء

☆ صفحہ نمبر **29** پر شہزادہ سیّد محمد اذان علی زنجانی کا سن پیدائش **2011**ء ہے۔
☆ صفحہ نمبر **80** اور **81** مقابل پرنٹ ہوگئے ہیں، جبکہ نقش مہر نبوت اور طلسم ایک دوسرے کی پشت پر پرنٹ ہونے چاہئیں تھے۔
☆ صفحہ نمبر **140** پر برج دلو **2011**ء کی بجائے **2012**ء پڑھا جائے۔
مندرجہ بالا سہواً پروف ریڈنگ غلطیوں کے لیے قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔

(ادارہ)



دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہِ جنوری 2012ء

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے' اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملینِ' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی موٴثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری **2011**ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے **2** رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء' عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَ انْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ یَا قُطْبُ یَا غَوْثُ اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے **6** کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع عطارد مریخ: اس نحس وقت کی ابتداء 31 دسمبر 2011ء 13 بجکر 3 منٹ جبکہ مکمل نظر یکم جنوری 11 بجکر 6 منٹ اور خاتمہ نظر 2 جنوری 8 بجکر 37 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین کے کاروبار، مشینری یا اہل قلم کو بستہ بیمار کرنا اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ کوثر کے خالی البطن نقش کو لکھ کر ساعت مریخ میں دفن کریں، ناجائز ہرگز نہ کریں۔

(نقش آگے دیا جا رہا ہے)

تسدیس عطارد زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 6 جنوری 19 بجکر 48 منٹ، مکمل نظر 7 جنوری 13 بجکر 13 منٹ اور خاتمہ نظر 8 جنوری 6 بجکر 31 منٹ پر ہوگا۔ برائے حل المشکلات ہر قسم کے لیے نقش ناد علی لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں، نیک پائیں گے۔



تثلیث عطارد مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 8 جنوری 5 بجکر 58 منٹ، مکمل نظر 8 جنوری 23 بجکر 5 منٹ اور خاتمہ نظر 9 جنوری 16 بجکر 8 منٹ پر ہوگا۔ طلبہ کی ذہانت بڑھانے، حصول علم وفنون ہر قسم کے سیکھنے کے لیے سورۃ طٰہٰ کا خالی نقش لکھ کر دو نفل حاجت کے ادا کر کے باپرہیز پاس رکھیں، نیکی پائیں گے۔

۷۸۶		
۳۳۲۷۳	۲۶۶۱۹۱	۹۹۸۱۹
۱۶۶۳۶۵	یہاں مقصد لکھیں	۲۳۲۹۱۸
۱۹۹۶۴۵	۱۳۳۰۹۲	۶۶۵۴۶

تثلیث شمس مریخ: اس سعد وقت کی ابتداء 12 جنوری 6 بجکر 41 منٹ، جبکہ مکمل نظر 13 جنوری 9 بجکر 46 منٹ اور خاتمہ نظر 14 جنوری 12 بجکر 29 منٹ پر ہوگا۔ برائے تسخیر خلق، افسرانِ بالا کے لیے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش کو ساعت شمس میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

(نقش آگے دیا جا رہا ہے)

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

تثلیث زہرہ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 12 جنوری 17 بجکر 37 منٹ، مکمل نظر 13 جنوری 14 بجکر 5 منٹ اور خاتمہ نظر 14 جنوری 10 بجکر 32 منٹ پر ہوگا۔ زوجین یا دوستوں میں محبت پیدا کرنے، تسخیر حکام، افسرانِ بالا کے لیے ساعت زہرہ میں سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں یا پھر کسی پھلدار درخت سے باندھیں، ساعتِ زہرہ میں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تسدیس زہرہ مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 14 جنوری 10 بجکر 54 منٹ، مکمل نظر 15 جنوری 7 بجکر 47 منٹ اور خاتمہ نظر 16 جنوری 4 بجکر 45 منٹ پر ہوگا۔ تسخیر خلق، الفت و محبت بڑھانے، پسندیدہ جگہ شادی کے لیے خصوصاً جائز مقاصد کے لیے ساعتِ زہرہ میں زعفران مشک کے ساتھ سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں، نیکی پائیں گے۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

تربیع شمس زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 19 جنوری 1 بجکر 56 منٹ، مکمل نظر 20 جنوری 2 بجکر 18 منٹ اور خاتمہ نظر 21 جنوری 2 بجکر 39 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین، مخالفین کو مرتبہ سے گرانے، تنزلی کے لیے اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ لہب کا خالی البطن نقش لکھ کر احاطہ قبور میں دبائیں، ناجائز ہرگز نہ کریں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تربیع شمس مشتری: اس نحس وقت کی ابتداء 21 جنوری 9 بجکر 46 منٹ مکمل نظر 22 جنوری 11 بجکر 35 منٹ، جبکہ خاتمہ نظر 23 جنوری 13 بجکر 30 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین کو مشکلات میں مبتلا کرنے کے لیے اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش کو ساعت زحل یا مریخ میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفنائیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تثلیث عطارد مریخ: اس سعد وقت کی ابتداء 23 جنوری 1 بجکر 1 منٹ، مکمل نظر 23 جنوری 16 بجکر 15 منٹ، جبکہ خاتمہ نظر 24 جنوری 7 بجکر 21 منٹ پر ہوگا۔ جاری کاموں کو قائم رکھنے، کاروباری امور الغرض ہر قسم کی ترقی کے لیے نقش نادعلی باپرہیز لکھ کر پاس رکھیں۔

(نقش پہلے دیا جاچکا ہے)

تربیع عطارد زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 26 جنوری 23 بجکر 23 منٹ، مکمل نظر 227 جنوری 14 بجکر 20 منٹ اور خاتمہ نظر 28 جنوری 5 بجکر 12 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین، مخالفین کو منتشر کرنے کے لیے سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر ویران درخت یا احاطہ قبور میں دفنائیں، ناجائز عمل ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۵
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

تربیع عطارد مشتری: اس نحس وقت کی ابتداء 28 جنوری 17 بجکر 30 منٹ، مکمل نظر 29 جنوری 9 بجکر 8 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 30 جنوری صفر بجکر 42 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین، مخالفین کی املاک کو نقصان پہنچانے کے لیے سورۃ لہب کا خالی البطن نقش لکھ کر مذکورہ جگہ ساعت زحل یا احاطہ قبور میں دبائیں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں ورنہ رجعت کا اندیشہ ہے۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶



الہاماتِ جفر
لوحِ جفر جامع

از تحریر: سیّد شعیب الرحمٰن شاہ، کاکاخیل

سب سے پہلے اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ پھر حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام لوحِ جفر جامع نور الٰہی رحمۃ اللہ علیہ جفر کا کمال ہے اور میرے پیر و مرشد حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ المعروف زیارت کا کا صاحبؒ۔

یہ لوح علم الجفر کی پُر تاثیر لوح ہے۔ ترقی مرتبہ، حصول دولت، بے اندازہ دولت کا سبب پیدا کرنا، کام بنتے بنتے رُک جانا، کرنا کچھ ہو اور ہوتا کچھ ہو تو اس لوح کی برکت سے درست ہوں گے، تحفظ سحر جادو، دشمنانِ شیاطین یا جن لوگوں پر بار بار سحر جادو ہوتا ہے، ان سے تحفظ کے لیے بہت پُر تاثیر اثر لوح ہے۔

یہ لوح خالص زعفران اور عنبر سے سفید کاغذ پر لکھ کر پاس رکھیں۔ یہ لوح اپنے اندر بے پناہ کمال رکھتی ہے، نحوست زحل، ساڑھے ستی ہو تو ان کے لیے بھی پُر تاثیر ہے۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(1) قرآن پاک میں حرف ''الف'' کی تعداد: 48876

اب ''الف'' ملفوظی کا عدد: 111   111 × 48876

کل تعداد: 5425236

(2) اب حرف ''ل'' کی تعداد: 30

قرآن پاک میں حرف ''ل'' کی تعداد: 3 × 30432

کل تعداد: 912960

(3) حرف ''ر'' کی تعداد: 200

قرآن پاک میں حرف ''ر'' کی تعداد: 200 × 11793

کل اعداد: 2358600

(4) حرف ''ک'' اعداد: 20

قرآن پاک میں حرف ''ک'' کی تعداد: 20 × 9500

کل اعداد: 190000

(5) حرف ''ہ'' کی تعداد: 5

قرآن پاک میں حرف ''ہ'' کی تعداد: 5 × 19070

(6) حرف ''ی'' کی تعداد: 10

قرآن پاک میں حرف ''ی'' کی تعداد: 10 × 451919

کل اعداد: 459190

(7) حرف ''ع'' کی تعداد: 70

قرآن پاک میں حرف ''ع'' کی تعداد: 70 × 6220

کل اعداد: 435400

(8) حرف ''ص'' اعداد: 90

قرآن پاک میں حرف ''ص'' کی تعداد: 2012

کل اعداد: 90 × 2012 = 181080

(9) حرف ''ط'' کی تعداد: 9

قرآن پاک میں حرف ''ط'' کی تعداد: 1277

کل اعداد: 9 × 1277 = 11493

(10) حرف ''س'' کے اعداد: 60

قرآن پاک میں حرف ''س'' کی تعداد: 5891

کل اعداد: 60 × 5891 = 353460

(11) حرف ''ح'' کے اعداد: 8

قرآن پاک میں حرف ''ح'' کی تعداد: 3793

کل اعداد: 8 × 3793 = 30344

(12) حرف ''م'' کے اعداد: 40

قرآن پاک میں حرف ''م'' کے کی تعداد: 2656

کل اعداد: 40 × 2656 = 106240

(13) حرف ''ق'' کے اعداد: 100

قرآن پاک میں حرف ''ق'' کی تعداد: 6813

کل اعداد: 100 × 6813 =681300

(14) حرف ''ن'' کے اعداد: 50

قرآن پاک میں حرف ''ن'' کی تعداد: 4519

کل اعداد: 30 × 4519 =2259500

اب 14 حروف کے اعداد کو جمع کرتے ہیں۔

(1) ''الف'' کے اعداد کی تعداد:	5425623
(2) ''ل'' کے اعداد کی تعداد:	912960
(3) ''ر'' کے اعداد کی تعداد:	2358600
(4) ''ک'' کے اعداد کی تعداد:	190000
(5) ''ہ'' کے اعداد کی تعداد:	95350
(6) ''ی'' کے اعداد کی تعداد:	459190
(7) ''ع'' کے اعداد کی تعداد:	453400
(8) ''ص'' کے اعداد کی تعداد:	181080
(9) ''ط'' کے اعداد کی تعداد:	11493
(10) ''س'' کے اعداد کی تعداد:	353460
(11) ''ح'' کے اعداد کی تعداد:	30344
(12) ''م'' کے اعداد کی تعداد:	106240
(13) ''ق'' کے اعداد کی تعداد:	681300
(14) ''ن'' کے اعداد کی تعداد:	2259500

جمع کرنے سے حروف کے اعداد کی تعداد: 13500180

حروف نورانی کی کل تعداد: 693

حروفِ نورانی کا اسم اعظم : یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا لَطِیْفُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَزَّاقُ یَا رَافِعُ یَا رَقِیْبُ یَا رَؤُفُ یَا رَبُّ یَا کَرِیْمُ یَا ھَادِیُ یٰسٓ یَا عَلِیُّ یَا صَمَدُ طٰہٰ یَا سَلَامُ یَا حَیُّ یَا حَسِیْبُ یَا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ یَا مَلِکُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُعِزُّ یَا مُقَدِّمُ یَا مُنْعِمُ یَا مَالِکُ الْمُلْکُ یَا مُعْطِی یَا مُغْنِی یَا قُدُّوْسُ یَا قَادِرُ یَا قَوِیُّ یَا نُوْرُ یَا نَافِعُ۔

کل اعداد اسم اعظم: 6715

اب حروف نورانی سے جو سورتوں کے اعداد بنتے ہیں وہ لینا ہیں۔

(1) سورۃ آل عمران:	184956
(2) سورۃ انعام:	935229
(3) سورۃ اعراف:	252592
(4) سورۃ انفال:	412375
(5) سورۃ ابراہیم:	245108
(6) سورۃ النمل:	340962
(7) سورۃ اعلیٰ:	17704
(8) سورۃ الم نشرح لک:	12416
(9) سورۃ رعد:	244692
(10) سورۃ رحمٰن:	1201214
(11) سورۃ کہف:	505517
(12) سورۃ ھودؑ:	514781
(13) سورۃ یٰسین:	221410
(14) سورۃ یوسفؑ:	503980
(15) سورۃ عبس:	51314
(16) سورۃ ص:	229337
(17) سورۃ حجر:	177609
(18) سورۃ حٰم سجدہ:	245837
(19) سورۃ حدید:	198924
(20) سورۃ حشر:	133461
(21) سورۃ مریمؑ:	399282
(22) سورۃ مؤمنون:	368514
(23) سورۃ مؤمن:	368514
(24) سورۃ طٰہٰ:	399283

(25) سورۃ طارق: 17704
(26) سورۃ سجدہ: 113331
(27) سورۃ سباء: 253419
(28) سورۃ قصص: 407120
(29) سورۃ قمر: 120450
(30) سورۃ قریش: 6304
(31) سورۃ النساء: 392920
(32) سورۃ نور: 402457
سورتوں کے کل اعداد: 20861029
طالب شعیب الرحمٰن: 712

اب کل اعداد کو جمع کریں۔

(1) حروف نورانی کے اعداد: 693
(2) حروف نورانی قرآن پاک میں: 13500180
(3) اسم اعظم کے کل اعداد: 6715
(4) سورتوں کے کل اعداد: 20861029
(5) طالب شعیب الرحمٰن: 712
تمام کو جمع کرنے سے کل اعداد: 34369329
اعداد تفریق کیے: 20790
بقایا اعداد: 34348539
تقسیم: 4 باقی: 3
حاصل تقسیم: 8587134
باقی: 3 تو خانہ 5 میں 1 کا اضافہ کیا۔

خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک 693 کا اضافہ کریں۔ اسی طریقہ سے مربع نقش پُر ہوگا۔ چاروں طرف حروف نورانی جو یہ ہیں، لکھیں۔

الر۔ کھیٰعص۔ طٰس۔ حمٓ۔ قٓ۔ نٓ

ان حروف نورانی میں اپنا نام معہ والدہ کو امتزاج کر دیں۔

میں نے اپنی طرف سے مکمل تفصیل لکھ دی ہے۔ پھر بھی کسی کو سمجھ نہ آئے تو بلا معاوضہ جوابی لفافہ بھیج کر رجوع کر سکتے ہیں۔ یہ لوح چاندی پر ہدیہ -/7000 روپے یا کاغذ پر عنبر وزعفران سے ہدیہ -/3000 روپے ہوگا۔ یہ مجھ سے یا سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔

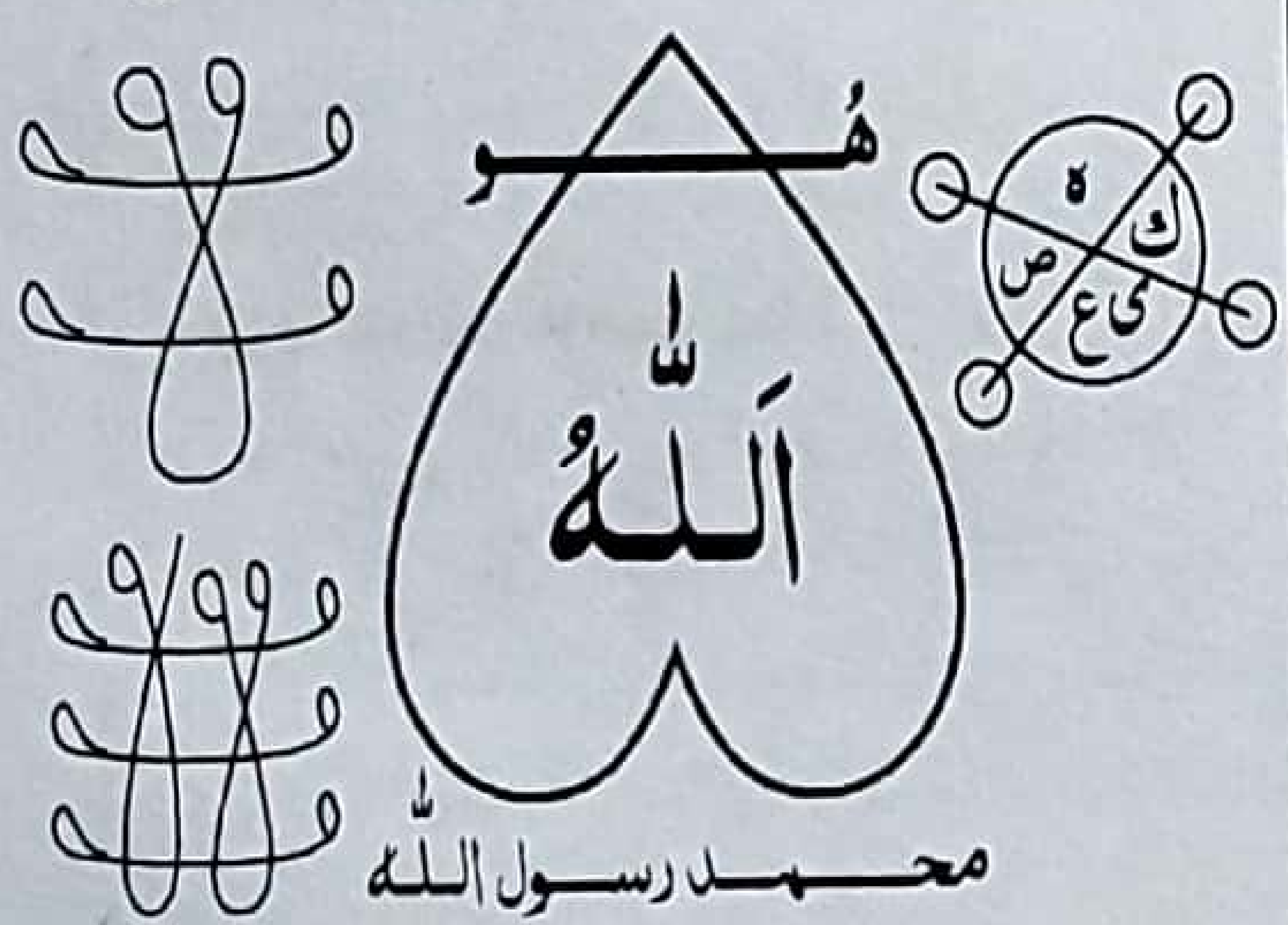
جب یہ لوح تیار ہو جائے تو تمام سورتیں اسم اعظم (110-110) مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ اس کا ثواب (14) معصومین علیہ السلام کو بخشیں۔ اللہ پاک بہت برکات عطا فرمائیں گے اور دعا فرمائیں کہ اللہ پاک شاہ زنجانی صاحب کے صاحبزادوں کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ یہ عمل میں نے اپنی کتاب رحمکاریہ جفر حصہ دوم سے لیا ہے۔ جسے عنقریب ادارہ آئینہ قسمت شائع کر دے گا۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور شاہ زنجانی صاحب کے لیے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

٧٨٦

ا ل ر ک ہ ی ع ص ط س ح م

ع					طس
س	٨	١١	١٤	١	حم
ق	١٣	٢	٧	١٢	ق
کھیعص	٣	١٦	٩	٦	ن
طس	١٠	٥	٤	١٥	ن
حم حم					طہ

محمدؐ فاطمۃؑ حضرت ابوعبداللہ امام حسینؑ



حصولِ مقاصد میں کامیابی بذریعہ جفر خافیہ

از تحریر: سیّد عامر علی نقوی البھاکری، سیالکوٹ

خاندانی مجربات سے ایک جفر خافیہ کا عمل حاضر ہے۔ جو کبھی خطا نہیں ہوتا۔ فرمانِ خداوندی کے مطابق:

پارہ نمبر 9، سورۃ الاعراف، آیت نمبر 180

پارہ نمبر 4، سورۃ المؤمنین، آیت نمبر 60

''مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ پس تم اسمائے حسنٰی سے پکارو، وہ تمہاری دعائیں قبول کرے گا۔''

اس کے ساتھ اللہ رب العزت نے فرمایا کہ قبولیت کے لیے وسیلہ ڈھونڈو۔

پارہ نمبر 6، سورۃ المائدہ، آیت نمبر 35

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور تقویٰ اختیار کرو اور میری قربت کا وسیلہ ڈھونڈو''۔

وسیلہ کے اعداد بحساب ابجد بنیات:

حرف	بنیات	باقی	اعداد
و	واوٗ	او	۷
س	سین	ین	۶۰
ی	یا	ا	۱
ل	لام	ام	۴۱
ہ	ہا	ا	۱
		میزان	۱۱۰

۱۱۰ اعداد مولائے کائنات امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کے ہیں۔ پس اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ تمہاری کوئی مشکل آسان ہو ہی نہیں سکتی۔ جب تک حضرت علیؑ مولا مشکل کشا کو اپنا وسیلہ نہ بنالو۔

جب کبھی زندگی میں کوئی مشکل پیش آجائے۔ مطلوب کو قابو لانا ہو، کسی دشمن نے ناجائز تنگ کیا ہو، قرض کی ادائیگی نہ ہوتی ہو، رشتہ کی بندش ہو، ملازمت نہ ملتی ہو، بیماری سے صحت نہ ملتی ہو، دشمنوں نے ناحق مقدمہ بازی میں اُلجھا دیا ہو یا بیرونِ ملک جانا ضروری ہو تو درج ذیل طریقہ پر عمل کر کے کامیابی حاصل کریں، بلاشک وشبہ کامیابی حاصل ہوگی۔

بخت کشادگی کے لیے ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ اپنے مقصد کو مختصراً ایک کاغذ پر لکھیں اس میں مقصد کے حروف علیحدہ لکھیں۔ مثلاً عمارہ کی بخت کشادگی ہو، اس سوال میں مقصد ''بخت کشادگی'' ہے۔ سطر مقصد لکھی: **ب خ ت ک ش ا د ک ی**

مکرر حروف کاٹ دیں، خالص لکھ لیں۔

خالص حروف: **ب خ ت ک ش ا د ی**

حروف کے مطابق اسمائے الٰہی نکالے۔

بَاطِنُ	خَالِقُ	تَوَّابُ	کَافِیُ	شَہِیْدُ	اَحَدُ	دَلِیْلُ	یَاسِرُ
۶۲	۷۳۱	۴۰۹	۱۱۱	۳۱۹.	۱۳	۷۴	۲۷۱

میزان: ۱۹۹۰

لہٰذا بعد از نماز فجر 2 رکعت نماز ہدیۂ مولا مشکل کشاء پڑھ کر مولا علیؑ کے حضور ہدیہ کریں۔ منّت مانیں کہ مقصد کی کامیابی پر مولاؑ آپ کا ختم دلاؤں گا۔ بعد نماز ایک تسبیح محمدؐ و آل محمدؐ کے حضور میں ہدیہ کر کے آئمہ اطہار کو کامیابی کے لیے وسیلہ بنائیں اور 1990 مرتبہ درج بالا اسمائے اعظم کا ورد کریں۔ تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں نماز واجب کے بانٹ کر پڑھ سکتے ہیں۔ دنوں کی تعداد کے لیے حاصل ہونے والی تعداد کو مفرد بنالیں، مثلاً:

0 + 9 + 9 + 1 = (19)۔ پس 19 دن ورد کریں۔

مقصد پورا ہونے پر منّت ضرور پوری کریں۔ اسی طریقہ کے مطابق اپنے مقاصد کے مطابق عمل کر سکتے ہیں۔



معزز قارئین وشائقین! ماہنامہ آئینہ قسمت ماہ اکتوبر میں کی تحریر تسخیر ہمزاد + چیلنج شائع ہوئی جس میں انہوں نے ہمزاد کی مکمل تسخیر کے سلسلے میں چیلنج کیا۔ اہل علم واہل عقل وشعور والے لوگوں کے لیے اشارہ ہی کافی ہے اور یہ بات سب مسلمان جانتے ہیں کہ منیٰ میں جو کنکریاں شیطان کو ماری جاتی ہیں۔ سنتِ ابراہیمؑ کے مطابق وہ محض شیطان کو بھگانے کے لیے ماری جاتی ہیں جب ہم وہ کنکریاں اپنے سایہ پر ماریں گے تو سایہ بھاگ ضرور جائے گا تاہم وہ تابع نہیں ہوگا۔ اب سوال چیلنج کا ہے اگر کوئی بھی شخص اس طریقے سے ہمزاد کی مکمل تسخیر کردے تو میں اُسے منہ مانگا انعام دوں گا اور کسی حضرت کے پاس وہ کنکریاں تجربے کے لیے موجود نہیں ہے تو وہ تجربے کے لیے کنکریاں فی سبیل اللہ منگوا کر تجربہ کرسکتا ہے! میرے بھی اس عجیب قسم کے عمل ہمزاد کو آزمائیں اور دیکھیں کہ آیا عمل میں کتنی صداقت ہے۔ یہ میرے سینے کا راز تھا، جسے میں کبھی افشاں کرنا ہی نہیں چاہتا تھا۔ لیکن چیلنج کو خاک کی نذر کرنے کے لیے یہ عمل ہمزاد آئینہ قسمت میں بھیج رہا ہوں۔ اس سے آسان عمل ہمزاد آپ کو ہرگز نہیں ملے گا۔

طریقہ : ہلدی، گلنار، مصطگی رومی اور ڈھاک کے پھول آدھ، آدھ تولہ لیں۔ یہ سب اشیاء بآسانی پنسار سٹور سے دستیاب ہوجائیں گی۔ ان سب اشیاء کو اچھی طرح پیس لیں اور اس سفوف میں اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن اور سر پر تالو کے بال کاٹ لیں اور سفوف میں ملا لیں، پھر ایک کوئلوں کی انگیٹھی روشن کریں اور اس طرح بیٹھیں کہ سایہ آپ کا آپ کے سامنے بنے، پھر انگیٹھی سایہ پر رکھ کر دوزانو ہوکر بیٹھ جائیں۔ سفوف آگ میں ڈالتے جائیں **اخبرنی یا همسایه** کا ورد کریں۔ ہمزاد حاضر ہوگا اور سفوف نہ جلانے کا کہے گا، مگر سفوف ختم نہ ہونے تک عہد نہ کریں جب سفوف ختم ہوگیا تو معاہدہ کریں اور مجھ فقیر، پنجتن اور ادارہ آئینہ قسمت کے سب سٹاف کو دعائے خیر میں یاد رکھیں۔ تمام عاملین کو دعوت ہے کہ وہ اس عمل کا تجربہ کریں اور لوگوں کو بیوقوف بنانا چھوڑ دیں اور سچے دل سے عبادت خداوندی کریں تاکہ میرا رب آپ سے خوش ہو اور صداقت سے بھرپور علم عطا کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے مولا علی مشکل کشا علی شیر خدا علی کے نام کی نیاز دلا کر بچوں میں تقسیم کریں، پھر عمل کریں۔



اس عمل کی اجازت ضروری ہے، ورنہ ناکامی ہے۔ اجازت کے بغیر عمل کرنا چاہیں تو 2½ کلو چینی حشرات کو ڈالیں۔

عمل : پہلے ایک مرتبہ درود پاک پھر ایک مرتبہ **وَيُعَلِّمُكَ مَا لَمْ تَعْلَمْ** پڑھیں۔ ہر تین مرتبہ درود پاک اور تین مرتبہ **سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ** پڑھیں۔

ہر تین، سات مرتبہ درود پاک اور سات مرتبہ دعا پڑھیں۔

رَبِّ اِنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْo

ہر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔

طریقہ : ہر کتاب کھولیں جو سوال نکلے اس کو یاد کرلیں۔ پھر امتحان گاہ جانے سے پہلے 11 مرتبہ درود شریف پڑھ لیں اور راستے میں جاتے ہوئے تیسرا کلمہ پڑھتے جائیں۔ امتحان گاہ میں بیٹھ کر سورۃ اخلاص کی تلاوت کریں اور پرچہ دینے سے پہلے پھونک ماردیں اور اللہ کے حضور دعا کریں۔



معزز قارئین وشائقین! آج کی محفل میں آپ کے لیے وہ نایاب اور نہایت ہی کامیاب عمل پیش خدمت ہے جو 100 فیصد تاثیر کا حامل ہے اور اس کے اثرات ضرور با ضرور ظاہر ہوں گے۔ میں بات خلاف ورزی کی نہیں کررہا میں تو صرف حق و باطل میں فرق بیان کررہا ہوں۔ یہ عمل مؤکل کا ہے۔ میری اُن تمام مایوس حضرات سے اپیل ہے کہ جو نام نہاد عاملین کے چکر میں پھنس گئے اور ان کے پاس چڑیا تک حاضر نہیں ہوتی وہ اس عمل کو ضرور آزمائیں۔ نوچندی جمعرات سے عمل کا آغاز کریں، زیادہ تر سفید لباس زیب تن کیا کریں تاکہ اثرات بہت جلد مرتب ہوں، عمل کو باحصار کریں۔ بعد از نماز فجر صرف 100 مرتبہ پڑھیں، اکتالیس دن کا عمل ہے۔ اکتالیسویں دن آپ کا کمرہ نور میں ڈوب جائے گا، ختم از پڑھائی مؤکل تابعداری کا اقرار کرے گا اور ایک انگوٹھی بطور نشانی دے گا، نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔

عمل : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سلامٌ قولٌ مِنْ رَّبِّ الرحیم۔ یا ذوالجلال والاکرام سلامٌ علٰی آل یٰسین لا اِلٰہ الا اللّٰہ الملک الحق المبین۔



اہم مجرب نقوش

از تحریر: خضر عباس پیاسی، فاضل پورٹی

عملیات کے شائقین مندرجہ ذیل چال کے مطابق لکھیں۔ مثلاً 6 کے بعد 7۔ پہلا چھوٹا ہندسہ اگلے خانے میں اس سے بڑا۔ علی ہذا

برائے دفع غفلت ومہربانی حاکم

لَطِیُفُ (129)

۱۳	۸۱	۲۹	۶
۲۸	۷	۱۲	۸۲
۸	۳۱	۷۹	۱۱
ف۸۰	ی۱۰	ط۹	ل۳۰

برائے دُردِزہ و کشف قلب

خَبِیرُ (812)

۶۰۱	۱۲	۱۹۸	۱
۱۹۷	ب۲	خ۶۰	۱۳
۳۰	ر۲۰۰	ی۱۰	۵۹۹
۱۱	۵۹۸	۴	۱۹۹

برائے حلم و دفع غیظ وغضب

حَلِیمُ (88)

م۴۰	ی۱۰	ل۳۰	ح۸
۳۱	۷	۴۱	۹
۶	۲۸	۱۲	۴۲
۱۱	۴۳	۵	۳۹

برائے بزرگی و دفع دردِکمر

عَظِیمُ(1020)

۹۰۱	۴۱	۸	ع
۷	۷۱	ظ۹۰۰	۴۲
۷۲	ی۱۰	۳۹	۸۹۹
م۴۰	۸۹۸	۷۳	۹

برائے حفظ وامان ودفع امراض

حَفِیظُ (998)

ظ۹۰۰	ی۱۰	ف۸۰	ح۸
۸۱	۷	۹۰۱	۹
۶	۷۸	۱۲	۹۰۲
۱۱	۹۳	۵	۷۹

برائے دفع امراضِ چشم

مُقِیتُ (550)

ت۴۰۰	ی۱۰	ق۱۰۰	م۴۰
۹۹	۴۱	۳۹۹	۱۱
۴۲	۱۰۲	۸	۳۹۸
۹	۳۹۷	۴۳	۱۰۱

برائے دفع خوف ودرد ونظرِ بد

حَسِیبُ (80)

ب۲	ی۱۰	س۶۰	ح۸
۵۹	۹	۱	۱۱
۶	۵۸	۱۲	۴
۱۳	۳	۷	۵۷

برائے بزرگی و توقیر

جَلِیلُ (73)

ل۳۰	ی۱۰	ل۳	ج۳
۳۲	۱۱	۳	۲۷
۲	۲۸	۳۱	۱۲
۹	۳۴	۲۹	۱

برائے اقتدار و قدورت

مُقتَدِرُ (744)

در۲۰۴	ت۳۰۰	ق۱۰۰	م۴۰
۹۹	۴۱	۲۰۳	۴۰۱
۴۲	۱۰۲	۳۹۸	۲۰۲
۳۹۹	۲۰۱	۴۳	۱۰۱

برائے تعشق
مُقَدِّمُ (184)

م۴۰	ق۱۰۰	د۴	م۴۰
۳	۴۱	۳۹	۱۰۱
۴۲	۶	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۴۳	۵

برائے عزت وتوقیر
سَمِیْعُ (180)

س	م	ی۱۰	ع۷۰
۱۱	۶۹	۶۱	۳۹
۶۸	۸	.۴۲	۶۲
۴۱	۶۳	۶۷	۹

برائے درستی کارانجام
مُؤَخِّرُ (846)

م۴۰	و۶	خ۶۰۰	ر۲۰۰
۶۰۱	۱۹۹	۴۱	۵
۱۹۸	۵۹۸	۸	۴۲
۷	۴۳	۱۹۷	۵۹۹

برائے روشنی چشم
بَصِیرٌ (333)

ال	بص	ی	ر
۱۱	۱۹۹	۳۲	۹۱
۱۹۸	۸	۹۴	۳۳
۹۳	۳۴	۱۹۷	۹

برائے درستی ابتدائے کار
اَلْاَوَّلُ (86)

ا	لا	و	ل
۷	۲۹	۲	۳۰
۲۸	۴	۳۳	۳
۳۲	۴	۲۷	۵

برائے مہربانی حاکم
حَکَمُ (68)

۲۱	۳	۳۸	۷
۳۷	ح۸	ک۲۰	۳
۹	م۴۰		۱۹
۱	۱۸	۱۰	۳۹

تونگری و عزت کے لیے
اَلْمَلِکُ (90)

م۴۰	ل۳۰	ک۲۰	
۱۹	۱	۳۹	۳۱
۳	۲۲	۲۸	۳۸
۲۹	۳۷	۳	۲۱

برائے حفظ وتسخیر
عَدْلُ (104)

ع۷۰	د۴	ل۳۰	
۱۳	۸	۲۹	۵۴
۶	۶۰	۷	۳۱
۱۵	۳۲	۳۸	۱۹

مقہوری اعداء و آسائش کے لیے
اَلْقُدُّوْسُ (170)

ق۱۰۰	د۴	و۶	س۶۰
۷	۵۹	۱۰۱	۳
۶۲	۸	۲	۹۸
۱	۹۹	۶۱	۹

برائے استحکام و تعمیرات
بَاقِیُ (113)

ب۲	ا	ق	ی۱۰
۲۰	۵۵	۳	۳۵
۴۰	۴۹	۶	۱۸
۵۱	۸	۴	۵۰

دفع جنون وزیادتی علم کے لیے
سَلَامُ (131)

س۶۰	ل۳۰	ا۱	م۴۰
۲	۳۹	۶۱	۲۹
۴۲	۳	۲۸	۵۸
۲۷	۵۹	۴۱	۴

برائے حفظ زراعت وموروملخ
صَبُوْرُ (298)

ص۹۰	۱۹۸	۳	۷
۸	ب۲	۲۰۱	۸۷
۱۹۹	۸۹	و۶	۴
۱	۹	۸۸	ر۲۰۰

برائے صدق معاملات
صَادِقُ (195)

ق۱۰۰	د۴	ا	ص۹۰
	۹۱	۹۹	۵
۹۲	۳	۲	۹۸
۳	۹۷	۹۳	۲

برائے عفو قصور
غَفُورُ (1286)

ر۲۰۰	۸۸۲	۹۹۹	۵
۹۹۸	و۶	۱۹۹	۸۳
۷	۱۰۰۱	ف۸۰	۱۹۸
۸۱	۱۹۷	۸	غ۱۰۰۰

برائے حاجات دینی و دنیوی
مُحَمَّدُ (92)

د	م	ح	م
۹	۴۱	۳	۴۱
۴۲	۱۲	۳۸	۲
۳۹	۱	۴۳	۱۱

برائے تولد فرزند نیک
مُتَکَبِّرُ (262)

بر۲۰۲	ک۲۰	ت۲۰۰	م۴۰
۳۹۹	۴۱	۲۰۱	۲۱
۴۲	۴۰۲	۱۸	۲۰۰
۱۹	۱۹۹	۴۳	۴۰۱

برائے ترقی تجارت و زراعت
نَافِعُ (201)

ع۷۰	ف۸۰	ا	ن۵۰
۲	۴۹	۷۱	۷۹
۵۲	۳	۷۸	۶۸
۷۷	۶۹	۵۱	۴

برائے استقرارِ حمل
خَالِقُ (731)

۵۹۹	۳۲	۹۸	۲
۹۹	ا	خ	۳۱
۴	ق	ل	۵۹۷
۲۹	۵۹۸۸	۳	۱۰۱

برائے دفع شب کوری
نُورُ (256)

ر۲۰۰	و۶	ن۵۰	
۴۹	۱	۱۹۹	۷
۲	۵۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳	۵۱

برائے تولد فرزند
بَارِئُ (213)

ی	ر	ا	ب
	۳	۹	۳۰۱
۴	۳	۱۹۸	۸
۱۹۹	۷	۵	۲

برائے راہ یابی مسافر
هَادِیُ (20)

ی۱۰	د۴	ا	ه
ه	ا	د	ی
د	ی	ه	ا
ا	ه	ی	د

برائے دفع عقم بیماری
مُصَوِّرُ (336)

ص	۱۹۷	۹	م
۸	۴۱	۸۹	۱۹۸۸
۳۸	۷	۱۹۹	۹۲
ر	۹۱	۳۶	و

برائے آسانی کار ضائع
بَدِیعُ (86)

ع	ی	د	ب
۳	۳	۶۹	۱۱
۴	۶	۸	۶۸
۹	۶۷	۵	۵

برائے عفو تقصیر
غَفَّارُ (1281)

۱۰۰۱	۳	۱۹۸	۷۹
۱۹۷	ف	غ	۴
۸۱	ر	۱	۹۹۹
۲	۹۹۸	۸۲	۱۹۹

برائے ہلاکئ دشمن
قَھّارُ (306)

۱۰۱	۳	۱۹۸	۴
۱۹۷	ھ	ق	۴
۶	ر	۱	۹۹
۲	۹۸	۷	۱۹۹

برائے مقہوری اعداء
مُذِلُّ (770)

ل۳۰	۲	۶۹۷	۴۱
۳۸	ز۷۰۰	۱	۳۱
۳	۲۹	م۴۰	۶۹۸
۶۹۹	۳۹	۳۲	

برائے ہضم طعام
وَھّابُ (14)

ب	ا	ھ	و
ھ	و	ب	ا
و	ھ	ا	ب
ا	ب	و	ھ

برائے درازئ عمر
اَلْاٰخِرُ (832)

ر۲۰۰	خ۶۰۰	لا۳۱	ا۱
۲۰	۲	۱۹۹	۶۰۱
۳	۳۳	۵۹۸	۱۹۸
۵۹۹	۱۹۷	۴	۳۲

برائے کشائش رزق
رَزّاقُ (308)

۳۰۱	۳	۹۸	۶
۹۷	ز	ر	۴
۸	ق	۱	۱۹۷
۲	۱۹۸	۹	۹۹

برائے شہرۂ آفاق شدن
ظَاھِرُ (1106)

ر۲۰۰	ھ۵	ا۱	ظ۹۰۰
۴۹۸	۴۰۱	۱۰۲	۱۰۵
۴۰۴	۱۰۰	۵۳	۹۹
۴	۶۰۰	۵۰۰	۲

برائے فتوحات
بَاسِطُ (72)

ط	س	ا	ب
	۳	۸	۶۱
۴	۳	۵۸	۷
۵۹	۶	۵	۲

برائے کشف باطنی
بَاطِنُ (62)

۵	۶	۲۱	۳۰
ن۵۰	ط۹	ا	ب۲
۳	۲۷	۲۵	۷
۴	۲۰	۱۵	۲۲

برائے حفظ آیات
خَافِضُ (1511)

ض	ف	خا	ال
۶۰۰	۳۲	۷۹۹	۸۱
۳۳	۶۰۳	۷۸	۷۹۸
۷۹	۷۹۷	۳۴	۶۰۲

برائے فراہمی عزیزواقارب
وَالِیُ (47)

ی۱۰	ل۳۰	ا۱	و۶
۱۴	۴	۱۶	۱۳
۳	۵	۲۲	۱۷
۲۰	۸	۸	۱۱

برائے عزت و آبرو
مُعِزُّ (148)

ز	ع	م	ال
۳۹	۳۲	۶	۷۱
۳۳	۴۲	۶۸	۵
۶۹	۴	۳۴	۴۱

برائے دفع مصیبت
فَتّاحُ (489)

ح	ا	ت	ف
۲۹۹	۸۱	۷	۲
۷۸	۲۹۸	۳	۱۰
۴	۹	۷۹	۳۹۷

برائے زیادتی علم
عَلِیمُ (150)

۶۹	۸	۴۲	۳۱
۴۳	ل	ع	۷
۲۹	م	ی	۱۷
۹	۷۲	۲۸	۴۱

برائے مقہور اعداء
جَبَّارُ (206)

		ر۲۰۰	جبا۶
۴۸	۱۰۵	۱	۵۲
۵۶	۹۷	۳	۵۰
۱۰۲	۴	۲	۹۸

برائے قبض حیض زاہدواسہال
قَابِضُ (903)

۹۸	۶	۷۹۶	۳
۷۹۸	۱	ق	۴
۷	ض	ب	۹۴
	۹۶	۵	۸۰۲

برائے دفع فقروفاقہ (249)
رَبِّ هَبْ لِیْ

لی	سب	ب	ر
۱	۲۰۱	۳۹	۸
۲۰۲	۴	۹	۳۸
۶	۳۷	۲۰۳	۳

برائے علوم مرتب وحصولِ حاجات
رَافِعُ (351)

ع	ف	ا	ر
	۲۰۱	۶۹	۸۱
۲۰۲	۳	۷۸	۹۸۸
۷۹	۶۷	۲۰۳	۲

برائے دُردِزہ
مُقْسِطُ (209)

ط۹	س۶۰	ق۱۰۰	م۴۰
۱۰۱	۳۹	۱۰	۵۹
۳۸	۹۸	۶۲	۱۱
۶۱	۱۲	۳۷	۹۹

حفاظت اشیاء و تسخیر خلائق
مُؤْمِنُ (136)

ن۵۰	م۴۰	و۶	م۴۰
۵	۴۱	۴۹	۴۱
۴۲	۸	۳۸	۴۸
۳۹	۴۷	۴۳	۷

برائے ملاقات مسافر
جَامِعُ (114)

ع	م	ا	ج
۱۴	۹	۶۸	۲۳
۱۱	۲۴	۱۳	۶۶
۱۹	۴۱	۳۲	۲۲

امن ودفع آفات ونزولِ باراں
مُهَيمِنُ(145)

من۹۰	ی۱۰	ہ۵	م۴۰
۴	۴۱	۸۹	۱۱
۴۲	۷	۸	۸۸
۹	۸۷	۴۳	۶

برائے دولت مندی
غَنِیُّ(1060)

۴۹		۳	۱۰۰۱
۲	۱۰۰۲	۴۸	۸
۹۹۹	۱	۹	۹۱
ی	ن	غ	

برائے غنا ظاہری وباطنی
عَزِیزُ (94)

۶	۳	۱۵	ع۷۰
۱۶	۶۹	ز۷	۲
۷۲	یز ۱۷	۱	۴
	۵	۷۱	۱۸

برائے تپ لرزہ
مُنْتَقِمُ (630)

م۴۰	ق۱۰۰	ت۴۰۰	من۹۰
۳۹۹	۹۱	۳۹	۱۰۱
۹۲	۴۰۲	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۹۳	۴۰۱

برائے التیام زخم شمشیر
عَفُوٌّ (156)

	ع	ف	و
۴۲	۳۰	۳۲	۴۵
۴۳	۴۷	۴۰	۲۶
۷۱	۲	۴	۷۹

برائے دفع زہر گزدم وکشائش
وَاسِعُ (137)

و۶	۱	س۶۰	ع۷۰
۵۹	۷۱	۵	۲
۶۸	۵۸	۳	۸
۴	۷	۶۹	۵۷

برائے عشقِ خدا
رَءُوْفُ (286)

ر	ؤ	ف	
۷۹	۱	۱۹۹	۷
۲	۸۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳	۸۱

برائے صبرو قناعت
مُغْنِیُ (1100)

م	غ	ن	ی
۵۱	۹	۴۱	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۰۲	۴۲
۱۰۰۱	۴۳	۷	۴۹

برائے دفع سکتہ مرگ مفاجات
یَامَالِكَ الْمُلْكِ ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

یامالک ۱۰۲	الملک ۱۲۱	ذوالجلال ۸۰۱	والاکرام ۲۹۹
۸۰۲	۲۹۸	۱۰۳	۱۲۰
۲۹۷	۷۹۹	۱۲۳	۱۰۴
۱۲۲	۱۰۵	۲۹۱	۸۰۰

برائے تسخیر کواکب
مُعْطِیُ (149)

م۴۰	۶	۱۳	ع۷۰
۱۲	۷۱	۳۹	۷
۶۸	۱۱	۸	۴۲
ط۹	۴۱	۶۹	۱۰۹

برائے بزرگی وکشائش
کَرِیْمُ (270)

ک۲۰	ر۲۰۰	ی۱۰	م۴۰
۱۱	۳۹	۲۱	۱۹۹
۳۸	۸	۲۰۲	۲۲
۳۰۱	۲۳	۳۷	۹

برائے امساک
مَانِعُ (161)

۶	۶۸	۵۲	۳۹
۵۱	م۴۰	۱	۶۹
۲۷	ن۵۰	ع۷۰	۴
۷۱	۳	۳۸	۴۹

برائے حفظ مال وعیال
رَقِیْبُ(312)

ر۲۰۰	۹	۳	ق۱۰۰
۴	۹۹	۲۰۱	۸
۹۸	۱	۱۱	۲۰۲
ی۱۰	۲۰۳	۹۷	ب

برائے دفع سرفہ
ضَآرٌّ(1001)

	۴۴۸	۵۳	۵۰۰
ص۸۰	۵۱	۱۰۰	۵۰
۱	۲۰۱	۶۴۹	۱۵۰
ر۲۰۰	۲۰۱	۱۹۹	۳۰۱

برائے اجابت دعا ودفع بواسیر
مُجِیْبُ (55)

	م۴۰	جم ۳	یب ۱۲
۲۰	۶	۱۸	۱۱
۱۴	۴	۲۷	۱۰
۲۱	۵	۷	۲۲

برائے حصولِ دستِ غیب
مُنْعِمُ (200)

من	ع	م	
۳۹	۱	۸۹	۷۱
۲	۴۲	۶۸	۸۸
۶۹	۸۷	۳	۴۱

تمام حاجات ومشکلات کیلئے

حسبنا	الله	ونعم	الوکیل
۱۶۷	۹۶	۱۲۲	۶۵
۹۵	۱۶۴	۶۸	۱۲۳
۶۷	۱۲۴	۹۴	۱۶۵

ہر مشکل و ہر مصیبت کیلئے

۷۸۶

۵۳۲	۱۱۵۱	۱۰۰	۵۹۱
۱۱۵۰	۵۲۹	۵۹۴	۱۰۱
۵۹۳	۱۰۲	۱۱۴۹	۵۳۰

نقش سورۃ إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرْ

بِسْمِ اللهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	إِنَّا	أَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	إِنَّا	أَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ
الرَّحِيْمِ	إِنَّا	أَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ
إِنَّا	أَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	إِنَّ
أَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	إِنَّ	شَانِئَكَ
الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	إِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ
فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	إِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْأَبْتَرُ

بچہ رونے سے باز رہے

یہ نقش کاغذ پر لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالیں تو وہ رونے سے باز رہے گا اور ضد نہ کرے گا، آزمودہ ہے۔

۱۴۰	۱۳	۱۲۲	۶
۲	۱۴۲	۱۳	۱۳۹
۱۱۳	۷	۱۴۰	۱
۳۰	۱۳۴	۹	۴۹

اولادِ نرینہ کے لیے

نرینہ حمل کے لیے گوشت کا ایک ٹکڑا لے کر پکایا جائے، پھر اس میں سے ایک حصہ الگ کر کے اس پر ان آیتوں کو گیارہ بار پڑھ کر عورت کو کھلایا جائے تو اللہ کے فضل سے بیٹے کی اُمید پیدا ہو جاتی ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۝ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۝ قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝

سفر میں تھکاوٹ اور کسی قسم کی تکلیف

اگر سفر پر جاتے وقت کوئی شخص یہ نقش لکھ کر حفاظت سے اپنے ساتھ لے جائے تو انشاء اللہ راستے کی تھکان یا کسی قسم کی تکلیف نہ ستائے گی۔

۷۸۶

قادر	قائم	قوی	مقتدر
قوی	مقتدر	قادر	قائم
مقتدر	قوی	قائم	قادر
قائم	قادر	مقتدر	قوی

بانجھ پن دور ہو

اگر بانجھ عورت یہ تعویذ گلے میں ڈالے تو بفضل خدا بانجھ پن دور ہوگا۔

۷۸۶

۵	۱۲	۱
۲	۶	۱۰
۱۱	یا حی	۷

یرقان سے شفا ہو

اس نقش کو لکھ کر اور گھول کر اس پانی سے مریض کا منہ دھلاوے تو مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

۷۸۶

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

بچہ دانت آسانی سے نکالے

جو بچہ دانت نکلنے کی وجہ سے بیمار اور روتا رہے، اس کے لیے یہ نقش ''یا متین'' لکھے اور شہد سے مٹا کر اس کے مسوڑھوں پر ملے۔ انشاء اللہ دانت نکلنے میں آسانی ہو گی۔

۷۸۶

ن	ی	ت	م
۴۲	۴۱	۴۹	۱۱
۴۳	۴۲	۸	۴
۵	۴	۴۴	۴۷

دافع امراضِ لقوہ

فالج یا عرق النساء جو شخص ان امراض میں کسی ایک میں مبتلا ہو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے تو انشاء اللہ صحت پاوے۔

۷۸۶

۱۰۲۲	۱۰۱۷	۱۰۲۴
۱۰۲۳	۱۰۲۱	۱۰۱۹
۱۰۱۰	۱۰۲۵	۱۰۲۰

وبا کا اثر نہ ہو

اگر کوئی وبا پھیلی ہو تو جو شخص سامنے کے تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ انشاء اللہ تعالیٰ وبا کے اثر سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۹۳۶۴	۹۳۶۷	۹۳۷۰	۹۳۵۶
۹۳۶۹	۹۳۵۷	۹۳۶۳	۹۳۶۸
۹۳۵۸	۹۳۷۲	۹۳۶۵	۹۳۶۴
۹۳۶۶	۹۳۶۱	۹۳۵۹	۹۳۷۱

دردِ شکم دور ہو

یہ نقش دردِ شکم کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

۷۸۶

۱۵۵۵	۱۵۵۰	۱۵۵۷
۱۵۵۶	۱۵۵۴	۱۵۵۲
۱۵۵۱	۱۵۵۸	۱۵۵۳

کھیتی کو تباھی سے بچانے کا نقش

میں نے باندھا چہ اطراف چار طبائع کو منافذ و مدخل سے
قَالُوٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

کھیعص

میں نے باندھا چہ اطراف چار طبائع کو منافذ و مدخل سے
قَالُوٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میں نے باندھا چہ اطراف چار طبائع کو منافذ و مدخل سے
قَالُوٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نظرِ بد سے محفوظ رہے

اگر اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے تو نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳

ڈاڑھ درد دور ہو

نقش ہذا کو لکھ کر منہ پر باندھ لے، خواہ کتنا ہی شدید درد ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام پائے گا۔

۷۰	۱۷	۲	۷
۸	۶	۷۴	۳
۷۶	۷۱	۲۷	۱
۴	۵	۷۹	۷۳

دافع بخار ہر قسم

یہ نقش ہر قسم کے بخار کو دور کرتا ہے، اسے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۹	۸	۷

پیٹ کا درد دُور ہو

اس نقش کو لیموں کے ست کے ساتھ لکھ کر لیموں کے پانی سے دھودے اور وہ پانی مریض کو پلا دے تو انشاء اللہ پیٹ درد دُور ہو۔

۳۲۰	۱۰۳	۱۸
۱۵	۱۱	۱۸
۱۶	۲۱	۲۲

برائے دفعیہ کثرتِ حیض

جس عورت کو حیض نہایت زور سے آتے ہوں اس کے لیے یہ نقش ہرن کی کھال پر لکھے اور عورت کی بائیں ران پر باندھ دیوے تو خون بفضل خدا بند ہوگا۔

۷۸۶

۱	۱۳	۱۲	۲
۳	۷	۴	۱۴
۶	۶	۱۶	۳
۱۰	عـہ	۵	۱۰

مرگی سے نجات

یہ نقش محیط لکھ کر صَرع (مرگی) والے کے گلے میں ڈالے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس عارضہ سے رہائی پاوے۔

۷۸۶			
ح	ی	ط	م
ط	م	ح	ی
م	ط	ی	ح
ی	ح	م	ط

بواسیر جاتی رہے

یہ نقش لکھ کر مریض کی کمر میں باندھ دے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مریض بواسیر کے مرض سے آرام پائے گا۔

۷۸۶			
۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۳۶
۷	۴۰	۳۳	۱۰
۳۴	۹	۸	۳۹

بُرے خواب نہ ستائیں

جس شخص کو بُرے بُرے خواب آتے ہوں اور وہ اس نقش کو لکھ کر سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ لیا کرے تو بُرے سپنے اُسے نہ آیا کریں گے۔

۷۸۶			
پھم	پم	سنگ	ہنگ
جنگ	دھنگ	دنگ	ینگ
دنگ	منگ	ینگ	ننگ

برائے جملہ مہمات دینی و دنیوی

۲۸۹	۲۲۹	۶۶	۱۰۲
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
۶۵	۱۰۳	۲۸۸	۳۳۰
۱۰۴	۶۸	۳۲۷	۲۸۷
۳۲۸	۲۸۶	۱۰۵	۶۷

نقش برائے دفعِ دشمن

قلوبھم	مافی	انت	یاعلیمًا	یاعلیمًا	۸	۲
۸۱	ع	تعلم	۱۶۱	۶۱	۶	۴
۱۳	۱۲	۲ ۵۷۵	۵عہ۵	۲۷۶	۴۷	۶۸۸
۱۳	۵۶	۱۴	۵۶	۵۲۵	۸۶	۸۶
ای	محمّد	۱۴۵	الّا	لا اللہ	۴۲	۴۲
رسول	محمّد	الّا	۱۴۵	الّا	۴۲	۴۲

مال و دولت کے لیے

حلیم / ۱۰۴ / حسنؑ / تنکفیل	قدیم / ۱۲۹ / محمدؐ / عطرائیل	کریم / ۱۲۳ / علیؑ / خردرائیل	عظیم / ۱۱۷ / فاطمۃ / یومائیل	رحیم / ۱۱۰ / حسینؑ / امواکیل
کریم / ۱۱۸ / علیؑ / خردرائیل	عظیم / ۱۱۱ / فاطمۃ / یومائیل	رحیم / ۱۰۵ / حسینؑ / امواکیل	حلیم / ۱۲۵ / حسنؑ / تنکفیل	قدیم / ۱۲۴ / محمدؐ / عطرائیل
رحیم / ۱۲۶ / حسینؑ / امواکیل	حلیم / ۱۲۰ / حسنؑ / تنکفیل	قدیم / ۱۱۹ / محمدؐ / عطرائیل	کریم / ۱۱۲ / علیؑ / خردرائیل	عظیم / ۱۰۶ / فاطمۃ / یومائیل
قدیم / ۱۱۳ / محمدؐ / عطرائیل	کریم / ۱۰۷ / علیؑ / خردرائیل	رحیم / ۱۲۷ / حسینؑ / امواکیل	عظیم / ۱۲۱ / فاطمۃ / یومائیل	حلیم / ۱۱۵ / حسنؑ / تنکفیل
عظیم / ۱۲۲ / فاطمۃ / یومائیل	رحیم / ۱۱۶ / حسینؑ / امواکیل	حلیم / ۱۰۹ / حسنؑ / تنکفیل	قدیم / ۱۰۸ / محمدؐ / عطرائیل	کریم / ۱۲۸ / علیؑ / خردرائیل

نقش اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ

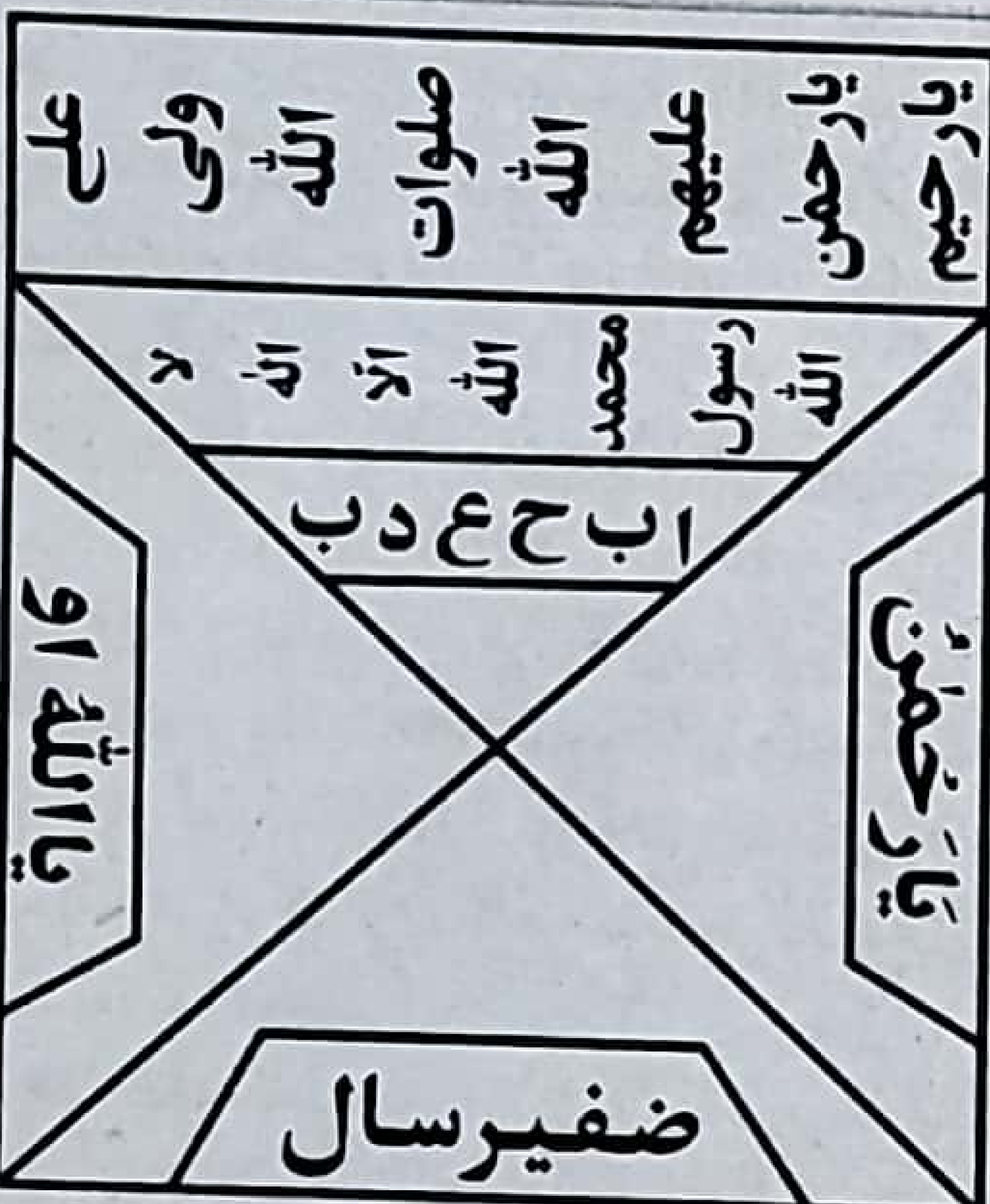
آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ مبارکہ کا نقش ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں میں ہر دل عزیز ہوگا۔ دشمنوں پر اس کا غلبہ ہوگا۔ وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا، ہر معاملہ میں اسے فتح حاصل ہوگی، دنیا و آخرت کی جملہ حاجات پوری ہوں گی، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اذا	جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین
جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ
نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا
اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ
فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان
دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان	توابا

قرض دار کے لیے

اگر کوئی شخص قرض دار ہو تو اُس کو چاہیے کہ شب پنجشنبہ یا شب جمعہ میں اُس نقش معظم کو شفیع اپنا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے نجات پاوے گا اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لڑائی میں فتح مند ہوگا، نقش یہ ہے:



نوٹ: ان میں سے کوئی بھی نقش قارئین اپنی حاجت کے مطابق اوقات شرفِ قمر میں حالت وضو اور اگربتی سلگا کر لکھ سکتے ہیں۔ نقش کے نیچے نام معہ والدہ ہمراہ مقصد ضرور لکھیں۔ ہر ماہ کے شرفِ قمر کے اوقات جاننے کے لیے زنجانی جنتری 2012ء ملاحظہ کریں۔ 12 امامیہ جنتری 2012ء اور البیرونی تقویم 2012ء میں بھی ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

بقیہ: اے آنکھ والو! عبرت حاصل کرو

کے مثبت پہلو نمایاں ہوتے ہیں۔

اگر کرنل قذافی کی زندگی کے عروج و زوال پر ایک نظر ڈالی جائے تو ہم دیکھتے ہیں کہ انہیں دور اکبر عطارد کے دوران میں زحل کے دور اصغر میں اقتدار ملا، عطارد کے دور اکبر میں 12 جون 1968ء سے دور اکبر عطارد میں دور اصغر زحل شروع ہوا عطارد راج یوگ میں شامل ہے، نوامسا چارٹ میں طالع قوس ہے لہٰذا عطارد ساتویں اور دسویں گھر کا مالک ہے، زحل زائچے کے نویں گھر کا مالک ہے لیکن دسویں گھر میں اور عطارد سے بارھویں گھر میں ہے لہٰذا کامیابی جائز اور مثبت طریقوں سے ممکن نہیں تھی۔

20 فروری 1971ء سے کیتو کا دور اکبر شروع ہوا، کیتو نویں گھر میں بیٹھا ہے، اس پر مشتری کی نظر ہے، 20 فروری 1978ء سے زہرہ کا 20 سالہ دور شروع ہوا، زہرہ پانچویں گھر کا مالک ہو کر بارھویں گھر میں ملاوپا یوگ بنا رہا ہے اور اقتدار کے استحکام کا ضامن ہے، 20 فروری 1998ء سے دور اکبر شمس شروع ہوا اور یہی وہ اہم ٹرننگ پوائنٹ ہے جہاں سے کرنل قذافی کی زندگی میں پریشانیوں کا آغاز ہوا، وہ طیارہ ہائی جیکنگ کیس میں بری طرح ملوث ہوئے، اس 6 سالہ دور میں انہیں امریکہ کے سامنے سر جھکانا پڑا۔

20 فروری 2004ء سے دور اکبر قمر شروع ہوا، قمر اگرچہ دسویں گھر میں ایک طاقت ور پوزیشن رکھتا ہے مگر دوسرے گھر کا مالک ہو کر "مارکیش" ہے یعنی ڈیتھ پلینٹ ہے اور چوں کہ قمر کے دور میں 21 دسمبر 2009ء سے مئی 2011ء تک عطارد کا دور اصغر چل رہا تھا، عطارد اگرچہ طالع اور چوتھے گھر کا حاکم ہے مگر قمری طالع سے ساتویں گھر کا مالک بھی ہے اور مارکیش خصوصیات رکھتا ہے، نوامسا چارٹ میں بھی ساتویں گھر کا مالک ہے لہٰذا اسی دور میں اقتدار پر گرفت کمزور ہوئی اور صورت حال خراب ہوتی چلی گئی، 22 مئی 2011ء سے کیتو کا دور اصغر شروع ہوا، کیتو قمری طالع سے بارھویں گھر میں بیٹھا ہے اور راہو کے نچھتر میں ہے، 19 اکتوبر سے کیتو کے دور اصغر میں زحل کا دور صغیر زندگی کے خاتمے کا باعث بن گیا، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن، آخر میں اس موقع پر یہ ارشاد باری تعالیٰ نہایت توجہ طلب ہے کہ اے آنکھ والو! عبرت حاصل کرو۔

بقیہ: امراضِ قومی اور اُن کا علاج

اور اسی طرح آگے بڑھ بڑھ کر موجودہ پیش نظر حالت کے ساتھ اس کا تقابل کرتے جائیں تو معلوم ہو کہ ہم کیا تھے اور کیا ہو گئے۔

ہم ایک وقت میں عظمت و اقتدار کے مالک تھے، ہمارے نام کا سکہ دنیا میں چل رہا تھا۔ ہمارے سامنے سر تسلیم خم کر چکی تھی، ہمارے اخلاق دنیا کے لیے سبق آموز تھے، ہماری تعلیمات دنیا کے معلم تھے، ہمارے قدم سب سے آگے تھے اور ہم دنیا کے رہنما و مقتدا و پیشوا تھے۔ لیکن اب کیا ہوا؟ اب یہ ہوا کہ ہم سب کے پیچھے ہیں اور دنیا ہم سے آگے، ہماری عظمت و اقتدار کا قلعہ نیست و نابود ہو چکا ہے، ہماری بنیادیں متزلزل، ہمارے شعائر پامال ہیں، ہمارے مقاصد پیوند خاک ہیں، ہم دنیا میں ذلت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اور دنیا کی ذلیل ترین اقوام ہم سے بلند سمجھے جاتے ہیں۔ آخر یہ کیا ہوا؟ کدھر گئی ہماری عظمت اور کہاں گیا ہمارا اقتدار اور کیا ہوا ہمارا وقار؟ بے شک بتلا دیا ہے، اسی خدا نے جو عزت کا اصلی مالک ہے۔

ان اللّٰہ لا یغیر ما بقوم حتّٰی یغیروا ما بانفسھم

"خدا تغیر و تبدل نہیں پیدا کرتا کسی قوم میں جب تک کہ وہ قوم اپنے نفسانی حالات میں تغیر پیدا نہ کرے۔"

دوسری آیت میں ہے:

ذٰلک بان اللّٰہ لم یک مغیّر النعمۃ انعمھا علٰی قوم حتّٰی یغیروا ما بانفسھم

"بات یہ ہے کہ خدا کسی اُس نعمت کو جو کسی قوم کی عطا کی ہے اس وقت تک سلب نہیں کرتا۔ جب تک وہ خود اپنے حالات میں تغیر پیدا نہ کرے۔"

اس سے صاف ظاہر ہے کہ اگر ہمارے قومی حالات میں تغیر پیدا ہوا ہے تو اس کے اسباب کی تلاش ہم کو خود اپنے ہی اندر کر لینا چاہیے اور لسانِ قدرت کے بزرگ ترین ترجمان امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے دونوں شعروں میں جو میرے بیان کا سرنامہ ہیں۔ اسی کو ارشاد فرمایا:

"بے شک تمہاری دوا خود تمہیں میں موجود ہے، لیکن تم آنکھ کھول کر دیکھتے ہیں اور مرض کا اصلی منشا خود تمہارے ہی اندر ہے۔ لیکن تم کو احساس نہیں، تم سمجھتے ہو کہ ہماری ہستی ایک مختصر جسم میں محدود ہے۔ حالانکہ تم میں حقائق و اسرار کا بہت بڑا عالم مضمر ہے۔"

بے شک مرض کی تشخیص سب سے پہلی اور بہت بڑی کامیابی ہے پھر اس مرض کے اسباب کی تلاش دوسری منزل ہے اور اس کے بعد ان اسباب کے استیصال کی فکر اور مرض کے علاج کی کوشش آخری نتیجہ ہے۔